الدلائل القاهرة على الكفرة النياشرة

۱۳۳۵ھ

تصنیف لطیف:۔

اعلیٰ حضرت، مجدد امام احمد رضا

رسالہ

الدلائل القاھرۃ علی الکفرۃ النیاشرۃ

۱۳۳۵

(نیچری کافروں کے خلاف دلائل قاہرہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ط

مسئلہ ۱۲: کیا فرماتے ہیں علمائے دین پرور وفقہائے نامور (کثرہم اللہ تعالٰی ونصرہم) اس سوال میں کہ اس ملک کاٹھیاوار میں ایک مجلس بنام "کاٹھیاوار مسلم ایجوکیشنل کانفرنس" یعنی کاٹھیاوار کے مسلمانوں کی تعلیمی مجلس قائم ہوئی ہے جس کے محرک ومختار تبعین ومتعلقین علیگڈھ کالج ہیں، ۲۷ اکتوبر ۱۹۱۶ء کو ان کا پہلا جلسہ جوناگڈھ (کاٹھیاوار) مقام پر ہوا جس کا صدر ڈاکٹر ضیاء الدین احمد پروفیسر علیگڈھ کالج وسکرٹری منشی غلام محمد بیرلیسٹرایٹ لاء کاٹھیاواری ایجنٹ علیگڈھ کالج وحمید آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس اور واعظ مولوی سلیمان پھلواروی جان جانان ندوہ مخذولہ قرار پائے، اس کانفرنس کا مقصد بھی آل انڈیا محمڈن ایجوکیشنل کانفرنس کا ہے جس میں بلارعایت سنی ہر کلمہ گو رافضی، وہابی، نیچری، قادیانی، چکڑالوی وغیرہم رکن (ممبر) ہوسکتا ہے، ایسی مجلس (کانفرنس) کو بعض مسلمان اپنی دینی ودنیوی ترقی کا سبب جان کر جان ومال سے امداد کرتے ہیں اور دینی مفسدہ ومضرت سے آگاہ نہیں اور بلا تفریق ورعایت اہل سنت تمام بے دینوں مرتدوں مدعیان اسلام کو مسلمان سمجھ کر رکن (ممبر) بنائیں بلکہ ان کے صدر اور سیکرٹری اور واعظ بنانے میں بھی خوف خدا نہ لائیں اور کوئی نصیحت کرے کہ ایسی بےرنگی مسلم کانفرنس خلاف شرع شریف ہے تو یہ بہانہ بتائیں

کہ یہ دینی کانفرنس کہاں ہے یہ تو دُنیوی ترقی کے لئے قائم کی گئی ہے جو ہمارا ملک تعلیم میں سب سے پیچھے ہے،
آیا سنیوں کو ایسی کانفرنس کا قائم کرنا اور جان ومال سے اُس کی مدد کرنا اُس کے جلسہ میں شریک ہونا، بددین
مرتدوں کو مسلمان سمجھنا اور اُن سے میل جول پیدا کرنا اور اُن سے ترقی کی امید رکھنا شرع شریف میں کیا حکم
رکھتا ہے؟ یہ ہمارے ائمہ دین (رحمہم اللہ تعالٰی) وضاحت سے بیان کرکے ان سیدھے سادے مسلمانوں
کو گمراہی کے گڑھے اور بددینوں کے ہتھکنڈوں سے بچا کر نعمائے دارین حاصل کریں۔ جواب آنے پر ان شاء اللہ تعالٰی
اس استفتاء کو چھپوا کر اس ملک کاٹھیاوار و گجرات و برما وغیرہ جگہ پر بغرض اشاعت مسلمانوں میں عام طور سے
تقسیم کیا جائے گا، فقط۔

تاریخ ۱۲ محرم الحرام ۱۳۲۵ ہجریہ مقدسہ پنجشنبہ — راقم آثم خادم قاسم میاں عفی عنہ
از مقام گونڈل علاقہ کاٹھیاوار

الجواب

(۱) ایسی مجلس مقرر کرنا گمراہی ہے اور اس میں شرکت حرام، اور بدمذہبوں سے میل جول آگ ہے اور اُس
بڑی آگ کی طرف کھینچ کرلے جانے والا۔ اللہ عزوجل فرماتا ہے:

وامّا ینسینّک الشیطٰن فلا تقعد بعد الذکرٰی مع القوم الظّٰلمین[1] — اور اگر تجھے شیطان بھلادے تو یاد آئے پر پاس نہ بیٹھ ظالموں کے۔

تفسیرات احمدیہ میں ہے:

دخل فیہ الکافر والمبتدع والفاسق والقعود مع کلھم ممتنع[2] — اس آیت کے حکم میں ہر کافر و بدمذہب اور فاسق داخل ہیں اُن میں سے کسی کے پاس بیٹھنے کی اجازت نہیں۔

اللہ عزوجل فرماتا ہے:

ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار[3] — ظالموں کی طرف میل نہ کرو کہ تمہیں آگ چھوئے گی۔

صحیح مسلم شریف کی حدیث میں ہے حضور اقدس صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم فرماتے ہیں:

ایاکم وایاھم لا یضلونکم — اُن سے دُور رہو اور انھیں اپنے سے دُور کرو

---

[1] القرآن الکریم ۶/۶۸
[2] التفسیرات الاحمدیہ تحت آیۃ ۶/۶۸ مطبع کریمی بمبئی، انڈیا ص ۳۸۸
[3] القرآن الکریم ۱۱/۱۱۳

ولا یفتنونکم[1] کہیں وہ تمھیں گمراہ نہ کردیں کہیں وہ تمھیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

مسلمان کا ایمان ہے کہ اللہ و رسول سے زیادہ کوئی ہماری بھلائی چاہنے والا نہیں جل وعلا وصلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم جس بات کی طرف بلائیں یقیناً ہمارے دونوں جہان کا اس میں بھلا ہے اور جس بات سے منع فرمائیں بلاشبہہ سراسر ضرر و بلا ہے، مسلمان صورت میں ظاہر ہو کر اُن کے حکم کے خلاف کی طرف بلائے یقین جان لو کہ یہ ڈاکو ہے اس کی تاویلوں پر ہرگز کان نہ رکھو رہزن جو جماعت سے باہر نکال کر کسی کو لیجانا چاہتا ہے ضرور چکنی چکنی باتیں کرے گا اور جب یہ دھوکے میں آیا اور ساتھ ہو لیا تو گردن مارے گا مال لُوٹے گا شامت اُس بکری کی کہ اپنے راعی کا ارشاد نہ سُنے اور بھیڑیا جو کسی بھیڑ کی اُون پہن کر آیا اس کے ساتھ ہولے، ارے! مصطفٰی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم تمھیں منع فرماتے ہیں وہ تمھاری جان سے بڑھ کر تمھارے خیرخواہ ہیں حریص علیکم[2] تمھارا مشقت میں پڑنا اُن کے قلب اقدس پر گراں ہے عزیز علیہ ما عنتم[3] واللہ وہ تم پر اس سے زیادہ مہربان ہیں جیسے نہایت چہیتی ماں اکلوتے بیٹے پر بالمؤمنین رؤف رحیم[4] ارے! ان کی سُنو، اُن کا دامن تھام لو، اُن کے قدموں سے لپٹ جاؤ، وہ فرماتے ہیں:

ایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم[5] اُن سے دُور رہو اور انھیں اپنے سے دور کرو کہیں وہ تمھیں گمراہ نہ کردیں کہیں وہ تمھیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

ابن حبان و طبرانی و عقیلی کی حدیث میں ہے کہ فرماتے ہیں صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم:

لا تؤاکلوھم ولا تشاربوھم اُن کے ساتھ کھانا نہ کھاؤ اُن کے ساتھ پانی نہ پیو،
ولا تجالسوھم ولا تناکحوھم اُن کے پاس نہ بیٹھو، اُن سے رشتہ نہ کرو، وہ
واذا مرضوا فلا تعودوھم واذا ماتوا فلا تشھدوھم بیمار پڑیں تو پُوچھنے نہ جاؤ، مرجائیں تو جنازہ پر نہ جاؤ،

---

[1] صحیح مسلم باب النھی عن الروایۃ عن الضعفاء قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/۱۰
[2] القرآن الکریم ۹/۱۲۸
[3] القرآن الکریم ۹/۱۲۸
[4] القرآن الکریم ۹/۱۲۸
[5] صحیح مسلم باب النھی عن الروایۃ عن الضعفاء قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/۱۰

ولا تصلوا علیهم ولا تصلوا معهم[1] نہ اُن کی نماز پڑھو نہ اُن کے ساتھ نماز پڑھو۔

امیر المومنین عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ نے مسجد اقدس نبی صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم میں نماز مغرب کے بعد کسی مسافر کو بھوکا پایا اپنے ساتھ کاشانۂ خلافت میں لے آئے اس کے لئے کھانا منگایا، جب وہ کھانے بیٹھا کوئی بات بدمذہبی کی اس سے ظاہر ہوئی فوراً حکم ہوا کہ کھانا اٹھالیا جائے اور اسے نکال دیا جائے، سامنے سے کھانا اُٹھوالیا اور اُسے نکلوادیا۔ سیدنا عبداللہ ابن عمر رضی اللہ تعالٰی عنہما سے کسی نے آکر عرض کی، فلاں شخص نے آپ کو سلام کہا ہے، فرمایا، لاتقرئہ منی السلام فانی سمعت انه احدث میری طرف سے اُسے سلام نہ کہنا کہ میں نے سُنا ہے کہ اس نے کچھ بدمذہبی نکالی۔

سیدنا سعید بن جبیر شاگرد عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہم کو راستہ میں ایک بدمذہب ملا، کہا کچھ عرض کرنا چاہتا ہوں، فرمایا میں سُننا نہیں چاہتا، عرض کی ایک کلمہ، اپنا انگوٹھا چھنگلیا کے سرے پر رکھ کر فرمایا ولا نصف کلمۃ آدھا لفظ بھی نہیں۔ لوگوں نے عرض کی اس کا کیا سبب ہے، فرمایا ان میں سے ہے۔

امام محمد بن سیرین شاگرد انس رضی اللہ تعالٰی عنہ کے پاس دو بدمذہب آئے عرض کی کچھ آیات کلام اللہ آپ کو سنائیں، فرمایا میں سُننا نہیں چاہتا، عرض کی کچھ احادیث نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم سنائیں، فرمایا میں سُننا نہیں چاہتا، انھوں نے اصرار کیا، فرمایا تم دونوں اُٹھ جاؤ یا میں اُٹھا جاتا ہوں، آخر وہ خائب وخاسر چلے گئے، لوگوں نے عرض کی اے امام! آپ کا کیا حرج تھا اگر وہ کچھ آیتیں یا حدیثیں سُناتے، فرمایا میں نے خوف کیا کہ وہ آیات واحادیث کے ساتھ اپنی کچھ تاویل لگائیں اور وہ میرے دل میں رہ جائے تو ہلاک ہوجاؤں۔

ائمہ کو یہ خوف تھا اور اب عوام کو یہ جرأت ہے ولا حول ولا قوۃ الا باللہ۔ اور ایسی جگہ مال دُنیا وہی پسند کرے گا جو دین نہیں رکھتا جو عقل سے بہرہ نہیں، یکے نقصان مایہ دگر شماتت ہمسایہ (ایک تو مال کا نقصان اور دوسرے ہمسایہ کی خوشی۔ ت) ہمسایہ کون؟ وہ جس القرین شیطان لعین کیسا خوش ہوگا کہ ایک ہی کرشمے میں دونوں جہان کا نقصان پہنچایا، مال بھی گیا اور آخرت میں عذاب کا بھی مستحق ہوا، خسر الدنیا والاٰخرۃ ذٰلک ہو الخسران المبین[2] دُنیا اور آخرت دونوں کا گھاٹا، یہی ہے صریح نقصان (ت)

---

[1] کنز العمال حدیث ٣٢٤٦٨، ٣٢٥٢٨، ٣٢٥٢٩، ٣٢٥٤٢ موسسۃ الرسالہ بیروت ١١/ ٥٢٩، ٥٤٠ و ٥٤٢
الضعفاء الکبیر حدیث ١٥٣ دار الکتب العلمیہ بیروت ١/ ١٢٦
العلل المتناہیۃ حدیث ٢٦٠ دار نشر الکتب الاسلامیہ لاہور ١/ ١٩٣

[2] القرآن الکریم ٢٢/ ١١

دیکھو امان کی راہ وہی ہے جو تمھیں تمھارے پیارے نبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے بتائی،

ایاکم وایاھم لایضلونکم ولا یفتنونکم[1] ان سے دور رہو اور انھیں اپنے سے دور کرو کہیں وہ تمھیں گمراہ نہ کردیں کہیں وہ تمھیں فتنہ میں نہ ڈال دیں۔

دیکھو نجات کی راہ وہی ہے جو تمھارے رب عزوجل نے بتائی،

فلا تقعد بعد الذکری مع القوم الظٰلمین[2] یاد آئے پر پاس نہ بیٹھ ظالموں کے (ت)

بھولے سے ان میں سے کسی کے پاس بیٹھ گئے ہو تو یاد آنے پر فوراً الگ ہو جاؤ۔ ان مضامین کی تفصیل میں تمام اکابر علمائے حرمین شریفین کا فتوٰی مسمّی بہ فتاوی الحرمین برجف ندوۃ المین اور علمائے ہند کا فتوٰی مسمّی بہ فتاوی السنۃ لالجام اھل الفتنۃ اور فتاوی القدوۃ اور النذیر الاحمد اور السنذیر المبین وغیرہا پچاس سے زائد کتابیں چھپ کر شائع ہو چکیں اور ہدایت اللہ عزوجل کے ہاتھ۔

واللہ یقول الحق ویھدی السبیل[3]، وحسبنا اللہ ونعم الوکیل[4]۔ اور اللہ حق فرماتا ہے اور وہی راہ دکھاتا ہے، اللہ ہم کو بس ہے اور کیا اچھا کارساز (ت)

وصلی اللہ تعالٰی علٰی سیدنا ومولٰنا محمد وآلہ وصحبہ بالتبجیل، واللہ تعالٰی اعلم۔

فقیر احمد رضا قادری

(۲) صح الجواب واللہ تعالٰی اعلم بالصواب

کتبہ محمد حامد رضا القادری البریلوی

---

[1] صحیح مسلم باب النہی عن الروایۃ عن الضعفاء قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/۱۰

[2] القرآن الکریم ۶/۶۸

[3] " ۳۳/۴

[4] " ۳/۱۷۳

(۳) الجواب صحیح والمجیب نجیح

حررہ مصطفیٰ رضا القادری البریلوی

(۴) الجواب ھو الجواب واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب

ابو العلا امجد علی الاعظمی الرضوی عفا عنہ

(۵) الجواب صحیح

محمد ظہور الحسین الفاروقی الرامپوری

المدرس الاول المدرسۃ اہل السنۃ والجماعۃ

(۶)

(۷) الجواب صحیح

فقیر عبد اللہ کمال الدین القادری البشاوری عفی عنہ

(۸) الجواب صحیح

محمد نعیم الدین عفا عنہ المعاصی

(۹) الجواب صحیح

ابو النصر محمد المنتسب عفی عنہ حنفی قادری بلاسپوری

(۱۰) الجواب صحیح

محمد عبد الرشید مظفر پوری

(۱۱) الجواب صحیح

فقیر عزیز الحسن القادری الرضوی عفا اللہ

عن ذنبہ الخفی والجلی

(۱۲) الجواب صحیح

رحم الٰہی مدرس مدرسہ اہلسنت

(۱۳) الجواب صحیح

احمد حسین رامپوری عفی عنہ

(۱۴) الجواب صحیح والمخالف قبیح

محمد اکرام الدین بخاری واعظ الاسلام خطیب و امام

مسجد وزیر خاں مرحوم لاہور

(۱۵) الجواب صحیح واللہ تعالیٰ اعلم

عبد السلام عفرلہ قادری اعظم گڑھی

(۱۶) الجواب صحیح

محمد رحیم بخش مظفر پوری

(۱۷) الجواب صحیح

فقیر محمد حامد علی عفی عنہ فاروقی الہ آبادی

(۱۸) الجواب صحیح

سردار علی خان بریلی

(۱۹) اصاب من اجاب

محمد حسنین رضا البریلوی مدرس ختم
مدرسہ اہل سنت وجماعت بریلی

(۲۰) اصاب من اجاب

فقیر ابوالمظفر محمد ایوب غفرلہ اللہ الذنوب
دربھنگوی

(۲۱) اصاب من اجاب وھو مرشدی

الفاضل البریلوی

محمد خلیل الرحمٰن بہاری صدیقی رضوی
مدرس منظر الاسلام

(۲۲) الجواب فتکتب الحق وھکذا مذھب اھلسنۃ
والجماعۃ وانا اسلمہ ایضا ومن خالف ھذا
فھو من الوھابیۃ۔

سید عبداللہ الرضوی البہاری ثم البریلوی

(۲۳) الجواب صحیح

محمد النعیمی المرادآبادی

تصدیقات علمائے کلکتہ

(۲۴) الحمد للہ موفق اھل السنۃ
للاھتداء بھدی الائمۃ المجتھدین
مصابیح الظلم وھداۃ الامۃ والصلٰوۃ
والسلام علی خاتم النبیین سیدنا محمد
بن عبد اللہ قامع الکفرۃ والمبتدعین،
وعلی اٰلہ الطیبین الطاھرین، واصحابہ
البررۃ الکرام المتقین، اما بعد فقد اطلعت
علی ما تضمنہ ھذا الجواب المستطاب
من الادلۃ الواضحۃ والبراھین الساطعۃ
التی لاعذر لاحد بجھلھا کیف لا والکتاب و
السنۃ یحرمان صریحا وتلویحا الاشتراک مع اھل
البدع فی امر ما دینیا کان او دنیویا ونقل ما ورد فی
ھذا المعنی یطول شرحہ والموفق یکفیہ

سب خوبیاں اللہ تعالیٰ کو جس نے اہلسنت کو توفیق
بخشی کہ ائمہ مجتہدین کی پیروی کریں کہ وہ تاریکیوں کے
چراغ اور امت کے راہنما ہیں اور درود وسلام سب
نبیوں کے ختم کرنیوالے ہمارے سردار محمد بن عبداللہ پر
کہ کافروں اور بدمذہبوں کی بیخ کنی کرنے والے ہیں اور
اُن کی آل طیب وطاہر اور اُن کے اصحاب نیک و
بزرگ وپرہیزگاروں پر۔ بعد حمد ونعت میں مطلع ہوا اُن
دلائل ظاہرہ اور براہین روشن پر جن پر یہ جواب مشتمل ہے
کہ وہ ایسے نہیں کہ کوئی ان کے نہ جاننے میں معذور
رہ سکے کیوں نہ ہو قرآن وحدیث صراحۃً واشارۃً بدمذہب
کی شرکت کو حرام بتاتے ہیں کسی معاملہ میں ہو دینی ہو خواہ
دُنیوی اور جو اس بارہ میں وارد ہوا اس کا نقل کرنا طویل
شرح چاہتا ہے اور جسے توفیق ملی اُسے وہ کافی ہے

مانقله مولانا الامام الهمام فی الجواب
وَ المخذول لایکفیه نقل الف کتاب
منزلة من سب الاسباب، قال الجلال
فی تفسیر الاٰیة التی نقلها
مولانا حفظه الله وهی (ولا ترکنوا) تمیلوا
(الی الذین ظلموا) بموادة او مداهنة
او رضا باعمالهم (فتمسکم) تصیبکم (النار ومالکم
من دون الله) ای غیره (من) زائدة (اولیاء)
یحفظونکم منه (ثم لا تنصرون) تمنعون من
عذابه[1] انتهی قال العلامة الصاوی فی حاشیته
علی الجلالین (قوله الی الذین ظلموا) ای بالکفر
او المعاصی (قوله بموادة) مصدر وادد کقاتل
ای محبة (قوله او مداهنة) ای مصانعة فالمداهنة
بذل الدین لاصلاح الدنیا (قوله او رضا باعمالهم)
ای تزیینا لهم ولا عذر والاحتجاج بضرورة الدنیا
فان الله هو الرزاق ذو القوة المتین (قوله فتمسکم
النار) ای لان المرء یحشر مع من احب (قوله
یحفظونکم منه) ای من عذاب النار[2] انتهت عبارة
رضی الله عنه، اقول قد تبین جلیا ان الاٰیة الشریفة
صریحا فی النهی عن محبة المبتدعین ومعاونتهم
وتکثیر سوادهم ومشارکتهم فی امور الدین والدنیا

جسے ہمارے مولیٰ امام عالی ہمت نے نقل کیا اور جسے خدا نے
بے مدد چھوڑا اس کے لئے خدا کی اتاری ہوئی ہزار کتاب کا
نقل کر دینا بھی کافی نہیں، جس آیت کو مولنا نے نقل فرمایا
اُس کی تفسیر میں امام جلال الدین فرماتے ہیں ظالموں کی
طرف نہ جھکو کہ اُن سے دوستی یا چکنی چپڑی بات کرو یا
اُن کے اعمال پر راضی ہو کہ تمہیں آگ پہنچے گی اور خدا کے
سوا تمہارا کوئی مددگار نہیں کہ اُس سے تمہیں بچائے
پھر تمہاری مدد نہ ہوگی کہ اُس کے عذاب سے روک دیے
جاؤ انتہٰی، علامہ صاوی جلالین کے حاشیہ میں لکھتے ہیں
کہ ظالم سے مراد عام ہے کافر ہوں یا فاسق، مداہنت
کے معنے کارستانی اور دین دے کر دنیا سنوارنی اُن کے
اعمال پر راضی ہونا یعنی اُن کی زینت بڑھانا اور ضرورت
دنیا کے ساتھ حجت لانا یہ عذر مسموع نہیں کہ اللہ ہی روزی
دینے والا مضبوط قوت والا ہے، تمہیں آگ چھوئے گی،
اس لئے کہ آدمی اُسی کے ساتھ ہے جس سے محبت
رکھے، میں کہتا ہوں کہ بدمذہبوں کی محبت اور انکی اعانت
اور اُن کی جماعت بڑھانے اور اُن کی دینی و دُنیوی
شرکت سے ممانعت میں یہ آیت شریفہ صریح ہے خواہ
اُن کی بدمذہبی کفر کی حد کو پہنچی ہو یا معصیت کو، علاوہ
اس کے اُن میں وہ ہیں جن کی بدمذہبی کفر تک پہنچی
ہوئی ہے جیسے نیچری وغیرہم اور وہ ہیں جن کی

---

[1] تفسیر جلالین تحت آیۃ ۱۱/۱۱۳ مطبع مجتبائی دہلی نصف اول ص ۱۷۸

[2] حاشیۃ الصاوی علی الجلالین ؍ ؍ ؍ المشہد الحسینی قم ایران ۲/۲۳۰

معا سواء کانت بدعهم بدع کفر او عصیان
علی ان فیهم من بدعته مکفرة کالنیشریة
ونحوهم ومن بدعته مفسقة کالوهابیة فیما
یتعلق بغیر اصول الدین فالمسئول عنهم
جامعون لبدع الکفر والفسق وعلی کل هم
من الذین ظلموا انفسهم وقد قال صلی الله
تعالٰی علیه وسلم من مشی مع ظالم فقد
اجرم[1] رواه الدیلمی وقال علیه الصلٰوة
والسلام من مشی مع ظالم لیعینه وهو
یعلم انه ظالم فقد خرج من الاسلام[2] رواه
الطبرانی وبالجملة فالآیات والاحادیث
واقوال ائمة الدین وفقهاء المذاهب
الاربعة فی هذا المعنی یعسر حصرها وفیما
اجاب به مولانا المجیب کفایة لمن القی
السمع وهو شهید والله وحده المستعان
به علی المبتدعة اولیاء الشیطان۔
قاله بفمه ونقله بقلمه عبده المذنب
احمد موسٰی مصری الشنوفی امام وخطیب
المسجد الجامع بکلکته۔

بدمذہبی میں فسق ہے جیسے وہ وہابیہ[عہ] جن کی وہابیت
کا تعلق اصول دین کے ساتھ نہ ہو، تو جن کے
بارے میں سوال ہے وہ جامع بدعت کفر وفسق
ہیں اور بہر تقدیر وہ اُن لوگوں میں ہیں جنھوں نے
اپنی جانوں پر ظلم کیا اور بیشک نبی صلی اللہ تعالٰی
علیہ وسلم نے فرمایا کہ جو ظالم کے ساتھ چلا اُس
نے جرم کیا اس حدیث کو دیلمی نے روایت کیا اور
حضور علیہ الصلٰوۃ والسلام نے فرمایا جو ظالم کے
ساتھ چلا کہ اس کی اعانت کرے اور جانتا ہو
کہ وُہ ظالم ہے تو وہ اسلام سے نکل گیا اس حدیث
کو طبرانی نے روایت کیا، حاصل کلام آیات واحادیث
اور ائمہ دین اور چاروں مذہبوں کے فقہاء کے اقوال
اس بارے میں اتنے ہیں کہ اُن کا شمار مشکل ہے اور
مولانا مجیب کے جواب میں کفایت ہے اس کیلئے
جو کان لگائے اور دل سے حاضر ہو اور ایک اللہ سے مدد
چاہی جاتی ہے بدمذہبوں پر کہ شیطان کے دوست ہیں۔
اسے اپنے منہ سے کہا اور اپنے قلم سے لکھا اُس کے بندۂ
گنہگار احمد موسٰی مصری شنوفی نے کہ مسجد جامع کلکتہ کا
امام وخطیب ہے۔

عہ: وہابیۂ زمانہ کہ ضروریات دین کے منکر اور اللہ ورسول جل وعلا وصلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کی جناب میں توہین کرنے والے ہیں وُہ قطعاً کافر ہیں جن کے بارے میں علمائے حرمین شریفین نے بالاتفاق فرمایا،

من شک فی کفره وعذابه فقد کفر[3] ۱۲ مصححه۔

جس نے اس کے کفر وعذاب میں شک بھی کیا وہ کافر ہے ۱۲ مصحح (ت)

---

[1] کنز العمال بحوالہ الدیلمی عن معاذ حدیث ۱۴۹۵۳ مؤسسۃ الرسالہ بیروت ۶/ ۸۵

[2] المعجم الکبیر حدیث ۶۱۹ المکتبۃ الفیصلیۃ بیروت ۱/ ۲۲۶

[3] حسام الحرمین علی منحر الکفر والمین مکتبہ نبویہ لاہور ص ۱۳

(۲۵) الجواب صحیح

محمد لعل خان عفی عنہ
نائب صدر انجمن اصلاح عقائد
و مدرس مدرسہ نیرِ اہلسنت و جماعت
نمبر ۲۲ زکریا اسٹریٹ کلکتہ

محمد
لعل خان
مدنی

(۲۷) اقول و باللہ التوفیق ما تقرر ھکذا المجالس بین یدی سید الانبیاء والمرسلین والصحابۃ و اولیائہ الکاملین والعلماء المحققین والمدققین فی حین من الآن والاوان المحسوج فیہ ان الرجال فہموا ان فیہ اتباع الاسلام والامر لیس ھکذا وکلہ من فتور عقلہم و نقص ایمانہم واللہ الموفق للصواب والیہ المرجع والمآب۔

حررہ سید علی حسن بہاری غفرلہ الباری

(۲۸) الفتاوی التی صدرت من العلماء الکرام لا ریب فیہ الشرکۃ فی ھذہ المجلس دون من طریق رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لان لیس فیہ رائحۃ الاسلام و لو کانت فی بادی النظر خارجاً من اللہ تعالیٰ ان یبعدنا من الشین والفطن و یحفظنا من البلاء والمحن و یثبتنا و یمیتنا علی ملۃ رسولہ الکریم و آلہ و اصحابہ العظیم فقط۔

کتبہ المرتجی لطریان فیضان البدیع

حکیم سید محمد راحت حسین بہاری عفی عنہ مہتمم مدرسہ فیض عام اہلسنت وجماعت سیالدہ کلکتہ

(۲۶) الجواب موافق بالصواب

ابو ابراہیم محمد اسمٰعیل بہاری مدرس اول مدرسہ فیض عام اہلسنت وجماعت سیالدہ کلکتہ

مدرسہ فیض عام
اہلسنت
و جماعت
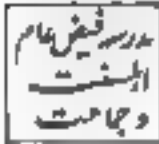
میں کہتا ہوں اور خدا ہی سے توفیق ہے کہ ایسی مجلس کا تقرر نہ حضور سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے زمانہ میں ہوا نہ صحابہ و اولیاء و علماء محققین و مدققین کے زمانوں میں۔ افسوس کی بات یہ ہے کہ لوگوں نے سمجھ رکھا ہے کہ اسلام کی اس میں اشاعت ہے حالانکہ یہ بات نہیں یہ سب ان کی عقلوں کا فتور اور ایمان کا نقصان ہے اور اللہ صواب کی توفیق دینے والا ہے اور اسی کی طرف مرجع و بازگشت ہے۔

تحریرہ سید علی حسن بہاری غفرلہ الباری

جو فتوے علمائے کرام کی جانب سے صادر ہوئے ان میں کچھ شبہ نہیں۔ اس مجلس میں شرکت رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے طریقہ سے دوری ہے کہ اس میں اسلام کی بو تک نہیں اگرچہ بظاہر ہو۔ میں اللہ تعالیٰ سے امید کرتا ہوں کہ ہم کو برائیوں اور فتنوں سے دور رکھے اور بلاؤں اور محنتوں سے محفوظ رکھے اور اپنے رسول کریم اور ان کی آل و اصحاب بزرگ کی ملت پر ہمیں ثابت رکھے اور اسی پر ہمیں موت دے۔

(۲۹) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم ۔ حامدا و مصلیا ۔ قل ان کنتم تحبون اللہ فاتبعونی یحببکم اللہ[1] (اے محبوب ،تم فرمادو کہ اگر تم اللہ کو دوست رکھتے ہو تو میرے فرمانبردار ہو جاؤ اللہ تمہیں دوست رکھے گا۔)

خلاصۂ کلام اگر محبوب بننا ہو تو اتباعِ شریعت سے کام لو اور ایسے خلاف مجالس سے پرہیز کرو کہ جس میں شرکت بھی منع ہے تو کجا امداد مالی و اقتدا امدادی ۔ ان لوگوں کی باتوں اور لسانی سے دام فریب میں مت آؤ جیسا کہ فتوے میں تحریر ہے وہی درست ہے ، مولی تعالے عمل کی توفیق دے ، اس فتوے پر کچھ اور حوالہ دینا اپنی کم علمی کا ثبوت ہے ۔

ذالک کذالک انا مصدق لذالک ۔

حررہٗ مرضیعف فخر الحسن قادری غفرلہ مدرس عربی مدرسہ عثمانیہ کلکتہ

(۳۰) التائید والشرکۃ فی مثل ھذہ المجالس مل المیلاد الیھا مایاکات وبدنیا بدلیل الکتاب والسنۃ وفقہ امام الائمۃ معتمدۃ

الراقم فقیر ابو نعیم محمد ابراہیم عفی عنہ سلہٹی مدرس اول مدرسہ عثمانیہ کلکتہ ۔

ایسی مجلسوں کی تائید و شرکت بلکہ میلان خواہ مالی ہو یا بدنی بدلیل قرآن و حدیث و فقہ امام اعظم حرام ہے

الراقم فقیر ابو نعیم محمد ابراہیم عفی عنہ سلہٹی

مدرس اول مدرسہ عثمانیہ کلکتہ

(۳۱) قد صاب ما اجاب

مولف اعلام مجدد مائۃ الحاضرۃ مصباح الدین احمد عفا عنہ ۔

ٹیا برج کلکتہ

(۳۲) المجیب مصیب والمجیب مصیب

محمد فضل الرحمٰن غفرلہ المنان ، ٹیا برج کلکتہ

(۳۳) البتہ بدعقیدہ کے لوگوں سے پرہیز واجب ہے ۔

محمد اسمٰعیل عفی عنہ مدرس مدرسہ عالیہ کلکتہ

تصدیقات علمائے جبل پور

(۳۴) بسمہ سبحٰنہ وتعالیٰ عز وجل ۔ اعلیٰحضرت امام اہلسنت مجدد مائۃ حاضرہ بحر العلوم علامہ محقق بریلوی سلمہ اللہ القوی کا یہ مبارک فتویٰ جو کہ ٹیا برج کا ضیاء وارد ہے ہمارے پاس بغرض تصدیق بھیجا گیا ، اور اس وقت ہمارے پیش نظر ہے مسئلہ مستفسرہ میں یہ مقدس فتویٰ اعلیٰ نصوص شریعت و فصوص حقیقت کا جامع سراپا حجت قاہرہ ، اس کا ہر جملہ ہر فقرہ روشن دلیل و برہان ۔ حق و صداقت کا مہر درخشاں ، ہم ایسوں کی طرف مراجعات اور ہمارے مزید افادات سے مستغنی ہے ، اس کے قبول و تسلیم میں وہی شخص تامل کریگا

---

[1] القرآن الکریم ۳/۳۱

جو دین و ایمان سے بے سروکار، حق و ہدایت و سبیل مؤمنین سے بیزار، ندوہ مخذول کا فضلہ خوار، وہابیت و نیچریت سے ہمکنار، اشرار اہل بدعات و نار سے ہو۔ میرے نزدیک اس نورانی فتوے سے ہم الیسوں سے اضافہ چاہنا، یا بضمن تصدیق، تحریر کلمات توثیق و تائید کا خواستگار ہونا، نصف النہار کے چمکتے ہوئے آفتاب کے آگے چراغ دکھانا ہے۔ ہم اس وقت اپنے بعض محبان حضرات اہل سنت کی مخلصانہ استدعا پر مجبور ہو کر تعمیلاً لحکم.. اس محترم فتوے کی تصدیق میں صرف اس قدر عرض کر دینا کافی سمجھتے ہیں،

ان هذا الجواب هو الصراط المستقیم وسبیل الشرع القویم والحمد لله الرب الرحیم وعلی حبیبه ونبیه الکریم وآله وصحبه افضل الصلوة والتسلیم والله سبحنه وتعالیٰ اعلم وعلمه عز مجده اتم واحکم۔

کہ یہ جواب ہی سیدھا راستہ اور شریعت کا مضبوط راستہ ہے۔ (ت)

محمد عبدالباقی برہان الحق

کتبه

الفقیر محمد عبدالباقی

برهان الحق الرضوی الجبلپوری غفرله

(۳۵) ان هذا لهو الحق المبین، ومن اعتصم به فقد هدی الی الصراط المستقیم المستبین، فلما یوصل الیه، فضلا عن المزید علیه، فنسئل الله تعالیٰ ان یثبتنا علی الکتاب والسنة وان یمیتنا علی الایمان ویدخلنا به الجنة، آمین، والحمد لله رب العلمین وصلی الله تعالیٰ علی حبیبه سید المرسلین محمد وآله واصحابه اجمعین۔

بیشک یہی حق مبین ہے اور جس نے اس کے ساتھ تمسک کیا اُسے سیدھے راستہ ظاہر کی طرف ہدایت ہوئی اس تک پہنچنا ہی کم ہے اس پر زیادتی تو کجا، اللہ تعالیٰ سے ہم سوال کرتے ہیں کہ کتاب و سنت پر ہمیں ثابت قدم رکھے اور ایمان پر موت دے اور جنت میں داخل کرے آمین، سب خوبیاں خدا کیلئے جو پروردگار عالم ہے اور اللہ تعالیٰ درود بھیجے اپنے حبیب رسولوں کے سردار محمد اور ان کی آل و اصحاب سب پر۔

کتبه الراجی عفو ربه عبدالسلام السنی الحنفی القادری الرضوی الجبلپوری غفرله

عبدالسلام

تصدیقات علمائے بہار

(۳۶) بسم اللہ الرحمن الرحیم ۔ اللھم رب محمد صلی علیہ وسلم ۔ فقیر بارگاہ رضوی عبد المصطفےٰ
محمد ظفر الدین بہاری قادری برکاتی رضوی غفر لہ و حقق املہ مدرس اول مدرسہ عالیہ سہسرام ناصر الاحکام اس مبارک سراپا ہدایت فتوے کی تائید
و تصدیق کرتے ہوئے (نہ معاذ اللہ اس خیال سے کہ اپنی تصدیق سے اس فتوے کو زینت دوں بلکہ حسب ارشاد اجبا
اس نیت سے کہ اپنی تصدیق کی اس فتوے سے عزت افزائی کروں) عرض گزار ہے کہ بلا شبہہ اس قسم کی انجمنیں جس
طرح دینی مضرتوں کی جالب گناہ کی موجب ہیں، یونہی دنیوی حیثیت سے بھی اصلاً مفید نہیں سوا اس کے کہ غریب مسلمانوں کا
بہت سا روپیہ صرف ہونے پر تین دن کی دل لگی رہے نئی نئی صورتیں دیکھنے میں آئیں، کچھ لکچر اور تقریر کا لطف رہے الا ماشاء اللہ
غیر صلاً بہت بڑا کار نمایاں اس قسم کی انجمنوں کا ریزولیوشن (RESOLUTION) پاس کرنا ہے۔ جب روداد
دیکھیے یہی لکھا ہے یہ پاس ہوا وہ پاس ہوا مگر ان عقلمندوں کو اس کی خبر نہیں کہ اس زمانہ میں آدمی پاس ہو کر تو کچھ
کر نہیں سکتے ریزولیوشن پاس ہو کر کیا کرے گا، کہنے سے کام نہیں چلتا کرنے کی ضرورت ہے۔ سیدنا غوث اعظم
رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں،

الطیور تصیح ولا تفعل — چڑیاں چیں چیں کرتی ہیں اور کچھ کرتی نہیں۔ اور باز
والبازی یفعل ولا یصیح — کرتا ہے چیں چیں نہیں کرتا ہے

اگر واقعی قومی ترقی مقصود ہے تو یہ تقریرات اور ریزولیوشن ہرگز کچھ فائدہ نہیں پہنچا سکتے کام کرنے کی ضرورت
ہے، اور اس کا آسان طریقہ یہ ہے کہ اس وقت زیادہ نہیں تو مسلمان صرف انھیں چار باتوں پر کاربند ہو جائیں جو
رسالہ مبارکہ "تدبیر فلاح و نجات و اصلاح" میں مذکور ہیں پھر دیکھئے قوم کی کیسی ترقی ہوتی ہے اور ان کا آفتاب کس طرح
بالائے افق ترقی بکمال اوج تاباں ہوتا ہے۔ اور اگر غور کیا جائے تو ان تمام ریزولیوشنوں میں بیکار امور اور روداد
فلاں کے مرنے پر رنج، فلاں کی موت پر سوگ، اور فلاں کے انتقال پر ملال، اور فلاں کے عطیہ پر واہ واہ، اور فلاں
کو فلاں خطاب ملنے پر اظہار مسرت سے قطع نظر کر کے سب کا لب لباب شاہراہ پر چلنے والوں کے لیے دن میں چراغ
جلانا اور روز روشن میں روشنی کرنے کی ہدایت کرنا ہوتا ہے یعنی قوم ترقی میں سب سے پیچھے ہے اس لئے آگے بڑھو
یعنی انگریزی پڑھو حالانکہ زمانہ کی گردش سے انگریزی کی طرف لوگوں کا میلان طبعی و عقلی اس حد تک پہنچا ہوا ہے
کہ اگر ان کو دھکے دے کر بھی باہر کیا جائے تو ہرگز نکلنے والے نہیں، پڑھنے والوں کے لیے باوجودیکہ عربی مذہبی تعلیم

سلہ

میں ہر طرح کی آسانیاں اور کارآمد نتائج ہیں مگر پھر بھی سیکڑے میں پندرہ کو اس کی طرف توجہ نہیں اور باوجود سیکڑوں مرغوبات ہزار ہا دقت و زحمت کے انگریزی پر لوگ گرے پڑتے ہیں، پھر ایسی حالت میں خاص اس غرض کے لئے انجمن قائم کرنا دنیوی حیثیت سے بھی تحصیل حاصل اور تضییع اموال و محاصل کے سوا اصلا مفید نہیں،

اللهم وفقنا لما تحب وترضى وصلى الله على المصطفى المرتضى وعلى آله وصحبه رضي الله تعالى عنهم يا احمد رضا۔

یا اللہ احمد رضا کے طفیل ہمیں اپنی پسند و رضا والی چیز کی توفیق عطا فرما اور درود ہو مصطفی مرتضی اور آپ کی آل و اصحاب رضی اللہ تعالیٰ عنہم سب پر۔

كتبه عبده القاضی ظفر الدين البهاری
عفی عنه بمحمد المصطفی النبی الامی

سنی حنفی قادری ۱۳۰۳
عبدالمصطفی ظفر الدین احمد

(۳۷) لا ريب فيه فليتنافس المتنافسون۔
وانا عبده محمد ابو الحسن السهسرامی۔
مدرس دوم مدرسہ عالیہ
المرقوم ۶ فروری ۱۹۱۶ء

اس میں شک نہیں کہ رغبت کرنیوالوں کو اس کی رغبت کرنا چاہئے۔ عبد محمد ابوالحسن سہسرامی

(۳۸) الجواب صحیح
ابو صالح ظہیر الدین احمد فریدی، مورخہ ۶ فروری ۱۹۱۶ء
روز چہارشنبہ (انچارج مدرس دوم مدرسہ عالیہ)

(۳۹) المجیب مصیب
فرخندہ علی عفی عنہ
مدرس چہارم مدرسہ سہسرام

(۴۰) قد اصاب من اجاب
کمترین فہیم الدین عفی عنہ مدرس پنجم عربی

(۴۱) لقد اجاب المجیب والله اعلم بالصواب
محمد یحییٰ مدرس مدرسہ عالیہ سہسرام، المرقوم ۶ فروری ۱۹۱۶ء

(۴۲) الجواب صحیح
سید عبدالرشید مدرس مدرسہ شمس الہدیٰ
بانکی پور

سنی حنفی قادری ۱۳۰۳
عبدالرشید عظیم آباد

(۴۳) قد صاب فی ما اجاب مولی العلماء امام الفقهاء مجدد المائة الحاضرة الفاضل البريلوی متع الله المسلمين بطول بقائه فی هذه المسئلة بان الندوة والشركة و

عالموں کے پیشوا فقیہوں کے امام اس صدی کے مجدد فاضل بریلوی نے اللہ تعالیٰ ان کی بقائے دراز سے مسلمانوں کو بہرہ یاب کرے اس مسئلہ میں جو جواب دیا ٹھیک دیا کہ اس جیسی بری مجلس کی تائید اور شرکت اور اس میں

الحضور في مثل هذه المجلس القبيحة حرام والمعونة فيها اثم والمقاربة فيها سم قاتل للايمان فينبغي من الراغبين وفقنا الله تعالى اياه وجميع المؤمنين للمفارقة والاجتناب عن مثل هذه المجلس والتائيد والشركة فيه۔

حرره حقير الى سيد المرسلين ذي المعجزات المدعو به سيد محمد غياث الدين حسن الحنفي السني الرجهتي البهاري عفي عنه الباري۔

حاضری حرام ہے اور اس کی اعانت گناہ، اور اس میں قریب ہونا ایمان کے لئے زہر قاتل، رغبت کرنے والوں کو چاہئے کہ اس کی رغبت کریں، اللہ تعالیٰ ہمیں اور سب مسلمانوں کو توفیق دے کہ اس سے جدا رہیں اور ایسی مجلس سے اور اس کی تائید و شرکت سے بچیں۔

کاشف
ابو البرکات سید غیاث الدین
حنفی سنی قادری رجہتی بہاری
عفی عنہ بالنبی الامی

(۴۴) اصاب من اجاب۔ فقیر محمد رحیم بخش حنفی قادری رضوی مدرس اول مدرسہ فیض الغرباء آگرہ

تصدیقات علمائے کانپور

(۴۵) الجواب صحیح وصواب والمجیب نجیح ومثاب نمقہ الفقیر الی اللہ تعالیٰ عبید اللہ عفا عنہ ما جناہ المدرس بالمدرسۃ فیض احمدی فی الکانفور۔

(۴۶) اصاب من اجاب واللہ سبحانہ اعلم بالصواب حقیق بان یکتب بالذہب علی القرطاس۔

نمقہ محمد عبد الرزاق عفی عنہ المدرس مدرسہ مدار العلوم فی الکانفور۔

جواب دینے والے نے درست فرمایا واللہ تعالیٰ اعلم بالصواب، یہ جواب اس قابل ہے کہ اس کو کاغذ پر سونے سے لکھا جائے (ت)

عبد الرزاق
محمد

(۴۷) الجواب صحیح والمجیب نجیح، حررہ الفقیر الی اللہ المنان المدعو محمد سلیمان الحنفی السنی النقشبندی المجددی لا فاق فضل رحمانی المدرس بالمدرسۃ دار العلوم فی الکانفور غفر لہ ولمشائخہ الغفور بحرمۃ صاحب التاج والمعراج واللواء المعقود فی المقام المحمود علیہ وآلہ واصحابہ الصلوۃ والسلام من ملک المعبود۔

باران فضل رحمٰن
بارید بر سلیمان

تصدیقات علمائے سندھ حیدرآباد

(۴۹) فاضل مجیب نے جو تحریر فرمایا ہے وہ صحیح اور حق ہے واقعی اس قسم کی مجالس اور جو لوگ اہل بدعت وہو سے ہیں اُن سے دُور رہنا ضرور چاہیے اس واسطے کہ ان کی ملاقات اور ان کی مجالس میں جانا علامت ضعف ایمان اور آئندہ کو منجر طرف الحاد کے ہے نعوذ باللہ من ذلک اللھم احفظنا منھم بجاہ نبیک المصطفی ورسولک المرتضی، آمین یا رب العالمین۔ احقر العباد نور محمد السندی الحیدرآبادی

ز نور محمد ۱۳۳۷ ست جہاں روشن

تصدیقات علمائے محمود آباد ضلع سیتاپور

(۵۰) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، الحمد للہ وحدہ والصلوٰۃ والسلام علی من لا نبی بعدہ،

امابعد بیشک ایسی مجلس مقرر کرنا جشن قرار دینا اور سخت حرام و ناروا ہے، مسلمان کی ترقی ہرگز اس میں نہیں ایک صحیح واقعہ پیش کرتا ہوں وہ یہ کہ امیر المومنین حضرت سیدنا عمر فاروق اعظم رضی اللہ تعالٰی عنہ نے حضور سید عالم صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو دیکھا کہ حضور چٹائی پر آرام فرماتے ہیں کہ اس کے نشان بدن اقدس پر نمودار ہے ہیں امیر المومنین کو بے اختیار رونا آگیا عرض کی یا رسول اللہ! قیصر و کسرٰی کافر مجلس وقصار اس ناز و نعمت میں اور حضور اللہ کے رسول اس تکلیف و محنت میں فرمایا: اے عمر! کیا تو راضی نہیں کہ ان کے لیے دنیا ہو اور ہمارے لئے آخرت خود امیر المومنین فاروق اعظم باوصف فتوحات عظیم کے جب بیت المقدس تشریف لے گئے ہیں کہ وہاں کے پادریوں سے آپ کو دیکھنے کے لئے بلایا تھا، حالت یہ ہے کہ پیش دشمناں اونٹ پر غلام سوار اور جناب کے دست اقدس میں اونٹ کا مہار، بدن مبارک پر جو کپڑے کا کُرتا جس میں متعدد دشترہ پیوند۔ اگر ایسی مجلس کے لوگ جو ورع سوال ہیں اور جان و مال سے انجمن ظلم میں شرکت کرتے ہیں حضرات صحابۂ محمد رسول اللہ صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم کو دیکھتے کس کس طرح رہتے اور ان کے پیچھے جنگلوں میں تو اب بھی کہتے ہوں گے کہ وہ دیگستانی جفاکش ناز و نعمت کے مزے کیا جانیں یہ لطف عجیب اور نظم و ترتیب و آراستگی و تہذیب کچھ دانایان یورپ ہی کو نصیب۔ ان خیالات فاسدہ کے دل میں نہ آنے کے لئے تو ہمارے سلطان ہفت کشور شافع روز محشر صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

لا تجالسوھم الخ اُن کے پاس نہ بیٹھو، اُن سے دُور بھاگو، اُنھیں اپنے سے دُور رکھو کہیں وہ تمھیں

---

[1] کنز العمال حدیث ۳۲۲۹۸ و ۳۲۵۲۸ و ۳۲۵۲۹ و ۳۲۵۲۲ موسسۃ الرسالہ بیروت ۱۱/ ۵۲۹-۵۴۰، ۵۴۲

فتنہ میں نہ ڈال دیں[1] معاذ اللہ کہیں حضور کے خیالِ مقدس میں یہ بات نہ آئی تھی کہ ہمارے میل جول سے بدمذہب ہدایت پائیں گے راہِ راست پر آتیں گے نہیں، یہ منع فرمانا حضور کا ازراہِ شفقت تھا، جس طرح شفیق باپ ازراہِ مہربانی اپنی پیاری اولاد کو آوارہ مزاجوں اور بدمعاشوں کی صحبت و میل جول سے روکے۔ یہ چند حروف فقیر نے محض زبدۃ اربابِ سنت و عمدۃ اصحابِ جماعت اخی فی الدین قاسم میاں صاحب کے فرمانے سے لکھے ورنہ امام اہلسنت مجدد مائۃ حاضرہ مؤید سنت طاہرہ حماہ اللہ تعالٰی عن الشرور والاعداء (اللہ تعالٰی ہر شر اور دشمنوں پر ان کی مدد فرمائے۔ ت) کے نورانی کلمات عوام تو عوام خواص کے لئے کافی ہیں، مسلمانوں کو اس پر عمل کرنا چاہئے اور فقیر ضعیف کو بھی دعائے خیر سے یاد کرنا چاہئے،

ختم اللہ لنا ولکم بالخیر والحسنٰی و وفقنا لما یحب ویرضی وحشرنا فی ظلال حمایات الاولیاء المقربین وتحت لواء سید المرسلین وصلی اللہ تعالٰی وسلامہ علی خاتم النبیین محمد وآلہ وصحابہ اجمعین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

اللہ تعالٰی ہمارا خاتمہ خیر اور بھلائی میں فرمائے اور ہمیں اپنی پسند و رضا کی توفیق دے اور حشر کے روز اولیاء مقربین کی حمایت اور حضور علیہ الصلوٰۃ والسلام کے جھنڈے کے سائے میں فرمائے۔ (ت)

محمد اسمٰعیل سنی حنفی قادری محمود آبادی الحال پیش امام رسالہ نمبر ۹ دہلی۔

(۵۱) ذٰلک کذٰلک۔ رجب علی مدرس مدرسہ اسلامیہ محمود آباد۔

(۵۲) ذٰلک کذٰلک۔ غلام علیہ محمد عبداللطیف مدرس مدرسہ اسلامیہ محمود آباد و پیش امام جامع مسجد محمود آباد۔

تصدیق حامیِ سنت ماحیِ بدعت جناب مولانا مولوی عبدالرحیم صاحب احمد آبادی زیدت مکارمہم

(۵۳) الجواب صحیح۔ کتبہ عبدالرحیم بن پیر بخش السنی الحنفی القادری النقشبندی الاحمد آبادی المدرس الاول فی المدرسۃ القادریۃ۔ (حسبی ۱۳۱۵ عبدالرحیم)

تصدیق ناصرِ سنت قامعِ بدعت مولانا مولوی ابوالمساکین محمد ضیاء الدین صاحب مجدہم

(۵۴) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، الحمدللہ العزیز الکریم والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ الرؤف الرحیم

[1] صحیح مسلم باب النہی عن الروایۃ عن الضعفاء قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/۱۰

فتوائے مبارک فرستادۂ نامرسلت حقہ ناشر سنت سنیہ، قاطع اعناق بدعات شنیعہ، قامع بیخ محدثات قبیحہ، سرشکن فرق باطلہ من الندویۃ والوہابیۃ والنیاچرۃ، ماحی کفر وطغیان، حامی دین وایمان جناب قاضی قائم میاں امام جامع مسجد شہر گونڈل متعلق کاٹھیاواڑ صانہ المولی الستار عن شرور الاشرار (خدائے ستار انھیں اشرار کے شر سے محفوظ فرمائے۔ ت) فقیر کی نظر سے گزرا نعمت صدق وثواب سے آراستہ، زیور رشد و ہدایت سے پیراستہ پایا ؎

جو کچھ لکھا ہے اس میں سراسر صواب ہے ۔۔۔ اثبات مدعا پہ حدیث وکتاب ہے
ہر لفظ اس کا گوہر کان رشاد ہے ۔۔۔ ہر سطر اس کی راہ حصول مراد ہے

کیونکر نہ ہو یہ تحریر فرمایا ہوا اس بے نظیر کا ہے جس کا مثیل آج دنیا میں ملنا مشکل، جو فاضلوں کا فاضل، جس کا فتویٰ تمام روئے زمین پر جاری، جس کے فیوض وبرکات ہر گوشۂ عالم میں ساری، جو استادوں کا استاذ مسلّم ہر عالم سے اعلم، متقیوں کا سرتاج اکرم، سنّیوں کا امام معظم، گلزار سنت کو شاداب فرمانے والا، بیخ بدمذہبی بدعت کا مٹانے والا، درخت کفر وشرک کا قاطع، شریعت وطریقت کا جامع جس کا تمام ہندوستان مدح خواں، جس کی توصیف میں مشغول حرمین طیبین رطب اللسان کہ وہ ہمارا اسنا، ہمارا آقا، ہمارا مولیٰ، ہمارا امام، مقتدی رہبر رہنما، حکیم امت اعلیٰحضرت مولوی مفتی احمد رضا خان صاحب [illegible] بڑی کسوٹی حق وباطل کے پرکھنے، سنی وبدعتی کے جانچنے کی ہے۔ جو صاحب اس کو پڑھ کر یا سن کر خندہ پیشانی تصدیق فرمائیں حق جانیں حق مانیں ان کا ضرور اہل سنت میں شمار، ورنہ اہل بدعت وکلاب اہل النار میں معدود ہوں گے۔ ہمارے سنی بھائیوں پر لازم کہ ایسی مجلس ایسی صحبت سے بچیں، ایسے لوگوں سے خلط ملط ہرگز پیدا نہ کریں، یہ بڑے شاطر وعیار ہوتے ہیں، وہ سبز باغ دکھاتے ہیں کہ خواہ مخواہ آدمی ان کا کلمہ پڑھنے لگتا ہے، جب اس کا دل اپنی طرف لبھا لیا اور اپنا مطیع ومسخر بنا لیا پھر اس کا ایمان، دین، دولت سب کچھ چھین لیا، دونوں جہان کے ٹوٹے میں ڈال دیا۔ وباللہ التوفیق وھو یھدی من یشاء الی صراط مستقیم والصلوٰۃ والسلام علی حبیبہ الکریم وعلی الہ وصحبہ اجمعین آمین!

حررہ محمد ضیاء الدین المکی بابی المساکین عفی عنہ

تصدیق عالم جلیل فاضل نبیل جناب مولانا مولوی سید دیدار علی صاحب الوری مفتی آگرہ

(۵۵) بسم اللہ الرحمن الرحیم، بلا شبہہ اس نازک وقت میں بہت سے علماء و درویش طلب دنیا دنیا میں اتباع سنت ترک کر کے اتنے دنیا دار بن گئے ہیں کہ کوٹ پتلون والوں میں ان کی سی کہ کر اُن سے دنیا

حاصل کرتے ہیں اہل سنت میں لباس سنت پہن کر بزرگانِ دین مثل حاجی امداد اللہ صاحب قدس سرہٗ مولانا فضل الرحمٰن صاحب قدس سرہٗ کی طرف اپنے آپ کو منسوب کرتے ہیں، اُن میں مل کر اُن کو گمراہ کرتے ہیں جن کا سبق ہر تین دُنیا ہی دنیا ہے کہ اہل دین اور بانیٔ شریعت صلے اللہ تعالےٰ علیہ وسلم کے مشابہ مسلمانوں کی صورت بھی نہ رہے سارے طریق سنت چھوٹ جائیں فقط برائے نام مسلمان رہ جائیں مگر تحصیل دنیا میں غیر قوموں سے پیچھے نہ رہیں، ایسی اغراض سے جو انجمنیں قائم کی گئی ہیں ایسی انجمنوں کے جو ممبر و سرگروہ ہیں ضرور ان سے مسلمانوں کو بچنا فرض ہے، اُن کی میٹھی باتوں پر کبھی مسلمانوں کو فریفتہ نہ ہونا چاہیے خواہ وہ قرآن پڑھیں خواہ خوش لہجگی سے مثنوی شریف۔ اُن کی مجالس سے بچنا ہر مسلمان کا فرض ہے، مسلمانو! ان کے شہد میں زہر ملا ہوا ہے، مسلمانو! کبھی تم کو بذریعہ شہد ہلاک نہ کردیں، ان احادیث صحیحہ سے اُن کی حالتوں کو مطابق کرکے دیکھ لو، اگر ان علامتوں مذکورہ احادیث سے اُن میں کچھ بھی شائبہ پاؤ اُن سے کوسوں جُدا رہو۔ منتخب کنز العمال میں ہے،

عن ابن عباس رضی اللّٰہ تعالیٰ عنھما عن النبی صلی اللّٰہ علیہ وآلہ وسلم قال یأتی علی الناس زمان وجوھھم وجوہ الادمیین وقلوبھم قلوب الشیاطین سفاکین للدماء لا یرعون عن قبیح ان تابعتھم واربوک وان ائتمنتھم خانوک صبیھم عارم وشابھم شاطر وشیخھم لا یامر بالمعروف ولا ینھی عن المنکر، السنۃ فیھم بدعۃ والبدعۃ فیھم سنۃ، وذوالامر منھم غاو فعند ذلک یسلط اللّٰہ علیھم شرارھم فیدعو خیارھم فلا یستجاب لھم۔ رواہ الخطیب[1]

ابن عباس رضی اللہ تعالےٰ عنہما سے فرماتے ہیں کہ فرمایا نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے کہ ایسا زمانہ آئیگا کہ منہ تو اُس وقت کے آدمیوں کے آدمیوں کے سے منہ ہونگے اور ہوں گے دل اُن کے دل شیطانوں کے سے خونریز، لوگ نہ بچیں گے اور نہ بچائیں گے بُری بات سے اگر پیروی کرے تو اُن کی تباہ کردیں وہ تجھ کو۔ اور اگر امانت رکھے تو اُن کے پاس، خیانت کریں بچے اُن کے شوخ ہوں، اور جوان اُن کے چالاک اور بیباک، بڈھے اُن کے نہ بھلی بات کا حکم کریں نہ بُری بات سے منع کریں، سُنّت اُن میں بدعت ہو اور بدعت اُن میں سنت۔ اور جو اُن میں سے صاحب حکم ہوں خواہ وہ عالم ہوں یا حاکم گمراہ ہوں۔ پس ایسے وقت میں غلبہ دے گا اُن پر اللہ شریروں کو اور مقرر کرے گا اُن پر شریر حاکموں کو، پس نیک لوگ جو اُن میں ہونگے پکاریں گے مگر کوئی اُن کی نہ سُنے گا۔

---

[1] منتخب کنز العمال علی ہامش مسند احمد بن حنبل بحوالہ الخطیب عن ابن عباس، کتاب الفتن، الباب الثانی، دار الفکر بیروت ۵/۳۰۶

عن عابس الغفاری[1] عن النبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بادروا بالاعمال ستا امارۃ السفھاء وکثرۃ الشرط وبیع الحکم واستخفافا بالدم وقطیعۃ الرحم ونشوا یتخذون القرآن مزامیر یقدمون احدھم لیغنیھم وان کان اقلھم فقھا رواہ الطبرانی فی الکبیر۔

عابس رضی اللہ تعالیٰ عنہ رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ چھ باتوں کے ظہور سے پہلے عمل کر لو یعنی پھر نیک عمل کرنا دشوار ہو جائے گا، حکومت اور امارت بے عقلوں کی ہو، زیادتی چپراسیوں کی ہو، اور حکم حاکم بکے یعنی جس نے رشوت دے دی اپنے موافق حکم حاکم سے حاصل کر لیا اور بیع الحکم بالکسر اگر پڑھا جائے یہ معنے ہوں گے کہ حکمت کی بات کو اہل حکمت بیچیں اور دین دنیا کے عوض بکے، خون کرنے کو ہلکی بات سمجھیں، خویش اور اقربا سے قطع اور جدائی ہو، ایسی پیدائش پیدا ہو کہ قرآن کو بانسری کی آواز بنا لیں ایسے شخص کو اپنا پیشوا بنائیں کہ وہ گانے کے طور سے ان کو سنائے اگرچہ قرآن کا علم یعنی اُسے نماز، روزہ، حج، زکوٰۃ، بیع و شراء، حلال و حرام، میراث وغیرہ مسائل کے بیان کرنے پر اُن سب میں سے بہت ہی کم بھی رکھتا ہو، اُس سے سنیں گے اور [illegible] پر راضی ہوں گے۔

عن عمر وعن النبی صلی اللہ علیہ وسلم اتانی جبرئیل انفا فقال انا للہ وانا الیہ راجعون قلت اجل انا للہ وانا الیہ راجعون فمم ذاک یا جبرئیل فقال ان امتک مفتتنۃ بعدک بقلیل من الدھر غیر کثیر قلت فتنۃ کفر او فتنۃ ضلالۃ قال کل ذلک سیکون قلت ومن این ذاک وانا تارک فیھم کتاب اللہ قال بکتاب اللہ یضلون واول ذلک من قبل قرائھم و

حضرت عمر رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ نبی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ابھی میرے پاس جبرئیل علیہ السلام نے آکر کہا انا للہ وانا الیہ راجعون یعنی تحقیق ہم واسطے اللہ کے ہیں اور اسی کی طرف رجوع کرنے والے ہیں یہ ایک کلمہ ہے جس کو تکلیف اور مصیبت کے وقت کہنا موجب رفع بلا اور ترقی حسنات ہے لہذا میں نے بھی کہا ہاں انا للہ وانا الیہ راجعون مگر اس وقت اس کے کہنے کی کیا وجہ ہے اے جبرئیل۔ کہا آپ کی اُمت آپ کے تھوڑے ہی زمانہ بعد فتنہ میں مبتلا ہو گی، میں نے کہا فتنہ کفر کا یا گمراہی کا۔ کہا سبھی کچھ ہو گا یعنی بعض مرتد بھی ہو جائیں گے اور بعض گمراہ بھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم

---

[1] منتخب کنز العمال علی ہامش مسند احمد بن حنبل بحوالہ طب عن عابس الغفاری، کتاب الفتن، الباب الثانی، دار الفکر بیروت ۵/ ۳۹۴، ۳۹۵

امراءهم يمنعهم الامراء الناس حقوقهم فلا يعطونها فيقتتلوا ويتبع القراء اهواء الامراء فيمدون في الغي ثم لا يقصرون قلت يا جبرئيل فبم سلم منهم قال بالكف والصبر ان اعطوا الذي لهم اخذوه وان منعوا تركوه[۱] رواه الحكيم۔

فرماتے ہیں کہ میں نے کہا کہ یہ دونوں فتنے کیونکر ہونگے میں قرآن میں اللہ کے کلام کو چھوڑ جاؤں گا، تعجب کلام اللہ ہی سے گمراہ ہوں گے یعنی اسکے معنے بن گھڑے جوڑ کر جماعت اہل اسلام میں توڑ پھوڑ کرینگے اور اول یہ فتنہ قاریوں سے یعنی قرآن کے جاننے والوں دُنیادار مولویوں سے اور امیروں سے شروع ہوگا امیر لوگوں کے حق نہ دیں گے اور بند کرینگے، مولوی بھی اُنہیں کی سی کہیں گے، حلال حرام کے بیان کرنے میں اُن سے ڈرینگے اور اُن کے پیچھے لگیں گے، پس گمراہی میں بڑھتے چلے جائیں گے پھر کمی نہیں کریں گے۔ میں نے کہا اے جبرئیل! اُس وقت اُن سے بچاؤ کی کیا صورت ہے۔ کہا صبر جو کچھ وہ دیں لے لیں اور نہ دیں تو چپ چاپ صبر کر بیٹھیں۔

اور اس سے زیادہ تصریح اسی مضمون کی مشکوٰۃ شریف کی اس حدیث میں ہے:

عن ابن عباس قال قال رسول الله صلى الله عليه وسلم ان اناسا من امتي سيتفقهون في الدين ويقرؤون القرآن ويقولون نأتي الامراء فنصيب من دنياهم ونعتزلهم بديننا ولا يكون ذلك كما لا يجتنى من القتاد الا الشوك كذلك لا يجتنى من قربهم الا يعني الخطايا[۲] رواه ابن ماجة۔

حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ تعالٰی عنہما سے کہ فرمایا رسول اللہ صلے اللہ تعالے علیہ وسلم نے بیشک بہت لوگ اُمت میری سے سمجھ حاصل کرینگے دین کی اور پڑھیں گے قرآن کو اور مولوی بن کر کہیں گے کہ امیروں کے پاس آکر اُن کی دُنیا سے کچھ لیں اور اپنے دین کو اُن سے بچا لیں اور یہ ہو نہیں سکتا جس طرح کانٹے دار درخت سے نہیں چُنے جاتے مگر کانٹے، اُن کے قُرب سے بھی نہیں حاصل ہو سکتا مگر یعنی خطائیں۔

عن علي كرم الله وجهه عن النبي صلى الله عليه وسلم يأتي على الناس زمان همتهم بطونهم وشرفهم متاعهم

حضرت علی رضی اللہ تعالے عنہ نبی صلے اللہ علیہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ فرمایا آپ نے ایسا زمانہ آئے گا کہ لوگوں کی تمام ہمت اپنے پیٹ بھرنے کی ہوگی جس کے

---

[۱] منتخب کنز العمال علی ہامش مسند احمد بن حنبل بحوالہ الحکیم عن عمرو، کتاب الفتن، الباب الثانی، دار الفکر بیروت ۵/۳۹۹

[۲] " " " " " " " " " " ابن ماجہ عن ابن عباس، کتاب العلم، الباب الثانی " " " ۳/۳۱

قبلتهم نساءهم ودينهم دراهمهم ودينارهم
وسلف شرار الخلق لاخلاق لهم عند الله رواه الديلمي[1]

پاس مال ومتاع دنیا زیادہ وہی سب میں بزرگ ہے، جو روپیں اُن کا قبلہ ہوں اور درہم و دینار ان کا دین، یہ لوگ
بُری مخلوقات کے ہیں، ان کے واسطے اللہ تعالےٰ کے پاس آخرت میں کوئی حصہ نہیں ہے۔

اور اگر اس سے زیادہ تصریح منظور ہو میرا رسالہ مختصر المیزان جس میں قریباً چالیس حدیثیں اس مضمون کی ہیں کہ حضورؐ نے فرمایا بڑی جماعت کی پیروی کرو اور جو بڑی جماعت سے جُدا ہو جہنم میں پڑے گا۔ اور چالیس کے قریب اس مضمون کی حدیثیں ہیں کہ میری سنت اور میرے اصحاب کی سنت پر عمل کرنے والا ناجی فرقہ وہی ہوگا جو سواد اعظم رضیہ کا پیرو ہوگا اور جو بڑی جماعت سے جُدا ہوا جہنمی ہوگا اور چند حدیثیں اس مضمون کی ہیں کہ آخر زمانہ میں ایسے لوگ ہوں گے کہ نماز تمھاری نماز سے اچھی پڑھیں گے اور قرآن بہت پڑھیں گے مگر دین سے بالکل خارج ہوں گے۔ پھر حدیثیں بدمذہب مولویوں کی علامات میں نقل کی گئی ہیں جن کو ملاحظہ فرمائیں اور لوگوں کو دکھلائیں ان شاء اللہ تعالےٰ مفید ہوگا۔ حررہ العبد الراجی رحمۃ ربہ ابو محمد دیدار علی الرضوی الحنفی المفتی فی جامع الاکبر آباد۔

تصدیقات علمائے کاٹھیاوار

(۵۶) الجواب صحیح والمجیب مصیب لله دره حيث اجاب ما اجيب ما اجابه الا من كتاب الله تعالى عز وجل وحديث الحبيب صلى الله عليه وسلم وله بذلك عند الله الجليل الاجر الكثير والثواب الجزيل۔ حرره محمد اسمٰعيل عفى عنه القريشى سنى حنفى ثم العثاورى مالا نويل الجام جودهمور ملك كاتهياور۔

جواب صحیح، مجیب حق ادا، اللہ تعالےٰ بھلا کرے جس نے یہ جواب دیا یہ جواب قرآن وحدیث سے ماخوذ ہے، اللہ تعالےٰ کے ہاں اس کیلئے اجر کثیر اور ثواب بھاری ہے۔
اسے سنی حنفی محمد اسمٰعیل عفی عنہ نے لکھا۔

(۵۷) بسم الله الرحمٰن الرحيم۔ الحمد لله وحده والصلوٰة والسلام على من لا نبى بعده وعلى اله الكرام واصحابه العظام۔ امّا بعد یہ شہیدی مجلس مقرر کرنا اور اس میں واسطے ورے قرے معاونت کرنا اپنے ہاتھوں دروازہ دوزخ کھولنا اور عذاب خدا کو اپنی طرف بلانا ہے۔ پیارے سُنّی بھائیو!

---

[1] منتخب کنز العمال علی ہامش مسند احمد بن حنبل بحوالہ الدیلمی کتاب الفتن۔ الباب الثانی، دار الفکر بیروت ۵/۲۰۷

اگر آنکھوں میں نورِ ایمان ہے تو یہ محترم فتویٰ دیکھو مقدس و مقبول فتویٰ علامۂ دوران امامِ اہلِ ایمان جناب مولانا مفتی حاجی قاری حضرت شاہ احمد رضا خاں صاحب قبلہ بریلوی ادام اللہ تعالیٰ فیوضاتہ و متع المسلمین بطول حیاتہ کا خورشید ہے، یہ وہ رکنِ اعظم اسلام ہے کہ ہمیشہ نصرت و احیائے دینِ متین میں فرید اور اماتت و ازالۂ بدعت و ضلالت کفر و شرک میں وحید ہے، آپ کے علم و فضل کی شہرت علاوہ ہندوستان کے اور ممالک میں بھی جاری ہیں، آپ کے فیوض جلیلہ کا آفتاب تمام عالم میں چمکتا ہے، کشتیٔ دین و اسلام کے آپ ناخدا ہیں، اہلِ سنت و جماعت کے پشت و پناہ ہیں، آپ نے اپنی عمر شریف کا، تمام حصہ حمایت مذہبی ہی میں صرف کیا، خدمت دینی کے سوا ایک ساعت بھی کسی اور کام کی طرف توجہ نہیں فرماتے، اسلام و مسلمین کو فائدہ کثیرہ پہنچاتے ہیں، ہر جگہ سے دور دور سے سیکڑوں استفتا آتے اور جواب با صواب سے مزین کر کے روانہ فرماتے ہیں، نامور علمائے مکہ معظمہ و مدینہ منورہ آپ کے فتووں سے موافقت کرتے اور آپ کی جلالت و تبحر علمی کو مانتے ہیں، علامۂ وحید فاضل فرید آپ کی جناب میں تحریر فرماتے اور موجودہ صدی کا مجدد مانتے ہیں، القاب جلیلہ سے ملقب کرتے، طرح طرح دعائیں دیتے، اور آپ کے مدائح سے جلیل القدر فضلائے عرب رطب اللسان رہتے ہیں، مولانا شیخ عبدالرحمٰن دہان مدرس حرم مکہ مکرمہ بعد بیان مدائح کثیرہ فرماتے ہیں،

الذی شهد له علماء البلد الحرام بانه السید الفرد الامام، سیدی و مولای الشیخ احمد رضا خان البریلوی[۱]

جس کے لئے علمائے مکہ مکرمہ گواہی دے رہے ہیں کہ وہ سردار ہے بے نظیر ہے امام ہے میرے سردار اور میرے جائے پناہ حضرت احمد رضا خاں بریلوی (ت)

مولانا سید اسمٰعیل بن خلیل آفندی حافظ کتب حرم مکہ معظمہ بعد بہت سے مدائح و ذکر نام گرامی اعلیٰحضرت عظیم البرکت فرماتے ہیں،

وقد شهد له عالمو مکة بذلك ولو لم یکن بالمحل الارفع لما وقع منهم ذلك بل اقول لو قیل فی حقه انه مجدد هذا القرن لكان حقا و صدقا[۲]

علمائے مکہ اس کے لئے ان فضائل کی گواہیاں دے رہے ہیں اور اگر وہ سب سے بلند مقام پر نہ ہوتا تو علمائے مکہ ان کی نسبت یہ گواہی نہ دیتے، بلکہ میں کہتا ہوں کہ اگر ان کے حق میں یہ کہا جائے کہ وہ اس صدی کا مجدد ہے تو البتہ حق و صحیح ہو۔ (ت)

۱؎ حسام الحرمین تصدیقات علماء مکہ مکرمہ مکتبہ نبویہ، لاہور ص ۹۳

۲؎ " " " " " " " ص ۵۱

اسی طرح علمائے مدینہ منورہ بھی آپ کے مداح ہیں اور کئی جلیل القدر فاضلوں نے اہل حرمین سے کتنے ہی علوم میں آپ سے سندیں لیں اور کئی حضرات نے بیعت بھی فرمائی ذلک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء واللہ ذوالفضل العظیم ۔ یہ مسئلہ کیا ہے بڑا امتحان خدا ہے جو شقی ہوگا وہ اس فتوے پر عامل رہ کر قہر مولیٰ سے بچے گا؟ اور اگر نفس امارہ کی شامت یا انجان پنے سے کانفرنس میں شامل ہوا ہو اور فتوے دیکھنے کے بعد کانفرنس کی شرکت سے تائب ہو تو ماشاء اللہ جیسا کہ اپنے ہاتھوں سے دروازۂ دوزخ کھولا تھا، لاجرم امید قوی ہے کہ اس کی توبہ کو مولیٰ تعالیٰ جل جلالہ مفتاح در جنت بنادے کہ حدیث شریف میں وارد ہے :

التائب من الذنب کمن لا ذنب لہ[1] — گناہوں سے توبہ کرنے والا ایسا ہے جیسے اس نے کوئی گناہ کیا ہی نہیں (ت)

بلکہ بمصداق اس آیت شریفہ کے :

الا من تاب و اٰمن و عمل عملا صالحا فاولئک یبدل اللہ سیاٰتھم حسنات وکان اللہ غفورا رحیما[2] — مگر جو توبہ کرے اور ایمان لائے اور اچھا کام کرے تو ایسوں کی برائیوں کو اللہ بھلائیوں سے بدل دے گا اور اللہ بخشنے والا مہربان ہے (ت)

خداوندا! تو توفیق رفیق گردان فرقۂ ناجیہ حضرات اہل سنت وجماعت کے تئیں اس طوفان بے پایاں سے بچا بجاہ سید الشافعین آمین یارب العالمین!

آج میری خوش قسمتی کہ یہ مقدس فتویٰ شہر گونڈل کاٹھیاواڑ سے برادر دینی و محب یقینی اخی فی اللہ حامی سنت ماحی فتن نیچری فلق ندوی شکن، دافع الفتن مولانا مولوی محمد قاسم صاحب دام بالعزۃ والرفعۃ والمجد ومن کل سوء وشر حماہ ووقاہ نے بغرض تصدیق وتصویب اس نامرزا سگ بارگاہ احمد رضا کے پاس بھیجا اور اپنے نامۂ نامی وصحیفۂ سامی میں تحریر فرمایا کہ ماقل ودل اور اپنے مہر ودستخط کرکے سید صاحب مخلص محب سنت، عدو بدعت، سرتاج اہل سنت، حامی دین متین، قاطع جوش المبتدعین جناب مستطاب عالی القاب حضرت منشی حاجی حکیم محمد لعل خاں صاحب کے رجسٹر کرکے بھیج دینا کہ وہاں طبع ہوجائے، واللہ فقیر اس پرانوار خورشید سے مقبول وچمکدار فتوے کی تحسین وتصویب کے کب لائق وحقدار، مگر حکم قاضی صاحب والا مناقب اعلیٰ مناصب دام بالمواہب کی تعمیل کے لئے اتنے پر کفایت کرتا ہوں :

---

[1] سنن ابن ماجہ کتاب الزہد باب ذکر التوبہ ایچ ایم سعید کمپنی کراچی ص ۳۲۳

[2] القرآن الکریم ۲۵/ ۷۰

ما اجاب المجیب المصیب العالم العلامۃ الدراکۃ الفہامۃ ذو التحقیق الباھرۃ مجدد المائۃ الحاضرۃ مولانا احمد رضا خان فھو حق وصواب و ذٰلک حکم السنۃ والکتاب جزاہ اللہ تعالیٰ عنا وعن جمیع المسلمین خیر الجزاء ونفعنا وجمیع اھل السنۃ بعلومہ الی یوم الجزاء ، واللہ تعالیٰ اعلم وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم۔

باصواب جواب دینے والے عالم نہایت فہم و درک والے علامہ وسیع تحقیق والے ، موجودہ صدی کے مجدد مولانا احمد رضا خاں نے جو جواب دیا وہ حق و صواب ہے ، کتاب و سنت کا یہی حکم ہے ، اللہ تعالیٰ ہماری اور تمام مسلمانوں کی طرف سے جزائے خیر عطا فرمائے اور تمام اہلسنت کو ان کے علم سے قیامت تک بہرہ ور فرمائے ۔ واللہ تعالیٰ اعلم اس کا علم اتم و احکم ہے ۔ (ت)

عبدہ المذنب محمود جان سنی حنفی قادری البرکاتی الرضوی البیشاوری ثم لحام جودھپوری کاٹھیاواری عفی عنہ بمحمدن المصطفی النبی الامی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم

(۵۸) ماکتب العلماء المحققون والفضلاء المدققون فی ھذا الاستفتاء قد اجابوا بالحجج القویۃ والدلائل الصحیحۃ من عبارات الکتاب والسنۃ فاثابھم اللہ تعالیٰ ثوابا کثیرا واجرا وفیرا فی یوم القیٰمۃ وقمع اللہ تعالیٰ ساس المبتدعین وخماقل المنکرین المطرودین وسود اللہ وجوھھم فی الدنیا والدین بحرمۃ سیدنا ومولانا سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم فالحق احق عند الحق۔

علمائے محققین اور فضلائے مدققین نے اس فتوے میں جو کچھ تحریر فرمایا وہ قوی حجتیں اور صحیح دلائل عبارات قرآن و حدیث سے جواب دیا اللہ تعالیٰ بروز قیامت ثواب کثیر اور اجر وافر عطا فرمائے اور بدمذہبوں اور منکرین مردودوں کی محفل کی بنیاد قطع کرے اور اُن کے منہ دنیا و دین میں سیاہ کرے بحرمت ہمارے سردار و مولیٰ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کے ، تو حق خدا کے نزدیک زیادہ سزاوار ہے۔

حررہ الاثیم عبد الکریم ابن المولوی حامد صاحب مرحوم المغفور متوطن فی بلد دھوراجی ۔

(۵۹) الحمد للہ علی کل حال والشکر للہ علی کل نوالہ والصلوٰۃ والسلام علی رسولہ سیدنا ومولانا وسندنا محمد وعلیٰ اٰلہ واصحابہ اجمعین اٰمین وبہ نستعین ، اما بعد اقول کیا خوب جواب اس سوال کا عالم محقق و فاضل مدقق اعلیحضرت مولانا مولوی حاجی دکن میاں الشریف احمد رضا خاں صاحب بریلوی نے

دستے ہیں جن کی تحریریں دیکھنے سے معلوم ہوا ہے کہ حق جناب کا متقاد رکھے۔ اللہ پاک ایسے علمائے دین کو قائم و ترقی درجات میں رکھے، آمین ثم آمین! چونکہ بمصداق لولا العلماء لھلک الجھلاء (اگر علماء نہ ہوتے تو جاہل ہلاک ہو جاتے۔ ت) یہ ہے کہ آج کل بدمذہب والوں کا اظہار ہو رہا ہے، یہ جو سب اہل دین اسلام کی کرتی کر رہے ہیں، ایسے چوروں کے مرکب بلکہ نابود کرنے والے علمائے دین اہل سنت و جماعت جیسے یہ ہمارے اعلیٰحضرت وغیرہم کہ ان کانفرنس کے توڑنے والے ہیں بدلائل قرآن شریف و باحادیث صحیح و باقوال فقہائے فضیح کے چنیا آزادی جان ذرا غور کر کے دیکھو صاف کلام پاک صاحب لولاک شافع محشر کا یہیں راہ راست بتلا رہا ہے۔ حدیث افضل الاعمال الحب فی اللہ والبغض فی اللہ[1] (سب سے بہتر عمل محبت اور بغض اللہ تعالیٰ کی رضا کے لئے ہوتا ہے۔ ت) اللہ پاک جمیع مسلمانوں کو نیک ہدایت بخشے اور راہ سنت جماعت پر مستقیم رکھے، آمین ثم آمین!

کتبہ خادم العلماء والفقراء احقر العباد عبدالحکیم خلف مولوی عبدالکریم ساکن دھوراجی بآباء واجداد۔

(۶۰) بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد للہ علی ما ھدی والصلوٰۃ علی رسولہ المصطفٰی و آلہ المجتبیٰ وعلمائہ الذین احکموا بنیان الحق والتقی وقلعوا اساس البدع والھوی، اما بعد اس عاجز و احقر خادم العلماء نے تحقیق انیق مشفقان محبیان کی از ابتداء تا انتہا دیکھی، خداوند کریم ان سب کو اجر عظیم نصیب کرے اور جناب قاضی و حاجی قاسم میاں کو جو خیر خواہ و سچے عاشق اسلام و اہل اسلام ہیں جنھوں نے بڑی جانفشانی کی ہے اور ان کے ہوا خواہوں کو بھی ثواب جمیل عطا کرے۔

المجیب مصیب ولہ فی الاٰخرۃ نصیب۔

حررہ احقر العباد محمد طاہر ولد مولوی ایوب حنفی عنہما کاتب وارد دھوراجی۔

تصدیق جناب مولٰنا مولوی غلام محی الدین عرف فقیہ صاحب ساکن راندیر ضلع سورت

(۶۱) بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد للہ وکفی والصلوٰۃ علی سیدنا محمد ن المصطفٰی وعلی آلہ واھل بیتہ واصحابہ الذین اجتبی وسلام علی عبادہ الذین اصطفی، اما بعد حمد و صلوٰۃ کے واضح ولائح کہ فقیر نے یہ تحقیق انیق مجیبان و مصححان شفیق کی ابتداء سے انتہا تک دیکھی سو حق حقیق ہے اللہ جل شانہ و عم نوالہ سب کو اور خاص کر کے جناب برادر بلکہ از جان بہتر دین کے عاشق، اہل اسلام کے خیر خواہ، محب صدق جناب قاضی و حاجی قاسم میاں اور ان کے معاونوں سب کو جزائے خیر عطا فرمائے حالاً و مآلاً بیشک اس زمانہ

---

[1] سنن ابوداؤد کتاب السنۃ باب مجانبۃ اھل الاھواء و بغضھم آفتاب عالم پریس لاہور ۲/۲۷۶

پر فتنی میں اظہار کرنا اور حق کو حق کر دکھانا اور اپنے دینی برادروں کو بچانا ہر مسلمان باایمان کا فرض ہے اور یہ قرآنی حکم محکم ہے جو اس کو نہ مانے اور اصرار کرے وہ قابل جہنم ہے، دیکھو سورۂ نساء پارہ پنجم،

ومن یشاقق الرسول من بعد ما تبین له الهدی ویتبع غیر سبیل المؤمنین نوله ما تولی ونصله جهنم وساءت مصیرا[1]

اور جو رسول کا خلاف کرے بعد اس کے کہ حق راستہ اس پر کھل چکا اور مسلمانوں کی راہ سے جدا ہو چلے ہم اسے اس کے حال پر چھوڑ دیں گے اور اسے دوزخ میں داخل کریں گے اور کیا ہی بری جگہ ہے پلٹنے کی۔ (ت)

پس یہ ندوہ اور کانفرنس اور ایسی ویسی خلاف شرع مجلسیں سم قاتل ہے، اس میں شریک ہونا مدد دینا گناہ کبیرہ ہے، خدا سب مسلمانوں کو بچائے اور توفیق نیک رفیق حال فرمائے، آمین،

بندۂ محمود رام المستعین رسول جہاں غلام محی الدین

الراقم محی وحت خادم خلق اللہ فقیر صاحب سید غلام محی الدین بن مولانا مولوی سید ملت اللہ عفی عنہا بدست خود

(۹۲) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم، الحمد للہ العلیم العلام وعلی نبیہ وآلہ وصحبہ الصلوٰۃ والسلام،

امابعد میں ناچیز اس لائق نہیں ہوں کہ ایسے علماء کے فتووں پر تصحیح لکھوں اور میری تحریر سے فتوی کچھ زیادہ معتبر ہو مگر دو باتوں نے مجھے لکھنے پر آمادہ اور جرأت دلائی ایک تو برادر ایمانی کے اصرار نے اور دوسرے اس امید نے کہ علمائے راسخین کی متابعت اور مشایعت سے مجھ گنہگار کا حشر بھی ان کے ساتھ ہو جائے اور میں ان کے پیچھے پیچھے جنت الماوی کروں

لہذا لکھوانا ہوں کہ،

ما فتی العلماء العظام والفقهاء الکرام فهو حق وصحیح وانا اضعف عباد اللہ الجلیل المحمود بن الحافظ لاسمٰعیل المغفور المرحوم متابع لاقوالهم وفتوٰهم فی هذا المرام والصلوٰۃ علی نبیه وآله وصحبه والسلام وکان ذلک فی ۲۵ من شهر ذی القعدۃ الحرام من السنة الهجریة۔

علماء وفقہاء کرام نے جو فتوی دیا وہ صریح حق ہے اور میں اللہ تعالٰی جلیل کا نہایت ضعیف بندہ محمود بن حافظ اسمٰعیل مرحوم، صلوٰۃ وسلام ہو اللہ تعالٰی کے نبی، ان کی آل واصحاب پر۔ ۲۵ ذیقعدہ سن ہجری میں تحریر کیا گیا۔ (ت)

---

[1] القرآن الکریم ۴/ ۱۱۵

تقریظ جناب مولنا مولوی غلام رسول صاحب ملتانی

(۶۳) قد اصاب ما اجاب مولانا العلام وحید العصر فرید الدھر امام الفقہ رئیس المتقین و مجدد المائۃ الحاضرۃ الفاضل البریلوی متع اللہ المسلمین والمؤمنین بطول بقائہ فی ھذہ المسئلۃ بان التائید والشرکۃ فی مثل ھذہ المجالس الشیعۃ ممنوع کما قال اللہ تعالٰی لا یتخذ المؤمنون الکافرین اولیاء من دون المؤمنین ومن یفعل ذلک فلیس من اللہ فی شیء[1]۔ وفق اللہ تعالٰی ایانا وایا المسلمین و المؤمنین للمفارقۃ والشرکۃ من ھذہ المجالس و الیہ التوفیق وھو احسن رفیق۔

درست ہے جو اس مسئلہ میں جواب دیا مولنا علام یکتائے زمانہ تنہائے روزگار فقہا کے امام، پرہیزگاروں کے سردار، اس صدی کے مجدد فاضل بریلوی نے۔ اللہ تعالٰی مسلمین و مومنین کو ان کی درازی عمر سے متمتع کرے کہ اس جیسی بری مجلس کی تائید و شرکت ممنوع ہے چنانچہ اللہ تعالٰی فرماتا ہے کہ مسلمان مسلمانوں کے سوا کافروں کو دوست نہ بنائیں اور جو ایسا کرے وہ رب جدا سے کسی شی میں نہیں۔ اللہ تعالٰی ہمیں اور تمام مسلمین و مومنین کو توفیق دے کہ ان جلسوں کی شرکت سے جدا رہیں اور اسی کی طرف توفیق ہے اور وہ اچھا ساتھی۔

حررہ العبد الجانی ابو المقبول غلام رسول الملتانی عفی عنہ

تقریظ علمائے مراد آباد

(۶۴) الحمد للہ علی الخبیر سقطت و الی العلیم ظفرت بیشک جناب مجیب کا جواب صحیح و صواب، ایسے مجالس کا انعقاد بلا نزاع حرام، جو دنیا کو دین پر ترجیح دیتے ہیں یہ انہیں کا کام۔ اس میں بذل جاہ و مال تو کجا نفس شرکت ہی ناروا۔ توبہ تبرا تشیع کی معجون مرکب کہیں اپنے زہریلے اثر سے تجھے ہلاک نہ کر دے، اپنے ایمان کی خبر لے۔ فرق جدیدہ وہابیہ، نیاچرہ، مرزائیہ وغیرہ ضالہ کے ساتھ مجالست و موانست ہرگز ہرگز جائز نہیں، جسے وہ ترقی سمجھے وہ عین تنزل ہے، دار فانی کے عیش و تفاخر کو پیش نظر رکھ کر نعیم آخرت کو بھلا دیں، بیشک مسلمانوں کے لئے دنیا و آخرت میں وہی اصلح و انفع ہے جو ان کے لئے ان کے رب تبارک و تعالٰی اور حضور پرنور شافع یوم النشور صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم نے فرمایا جیسا کہ مجیب معظم و مکرم مصیب مدظلہم الاقدس نے

---

[1] القرآن الکریم ۲۸/۳

مبرہن فرمایا ، مفتی صاحب موصوف الصدر کا علم وفضل ظاہر و آشکار ۔ جس سے ہدایت کے چشمے اکنافِ عالم میں نمودار ۔ اصل تو یہ ہے کہ حضرت والا کی ذات بابرکت ہرگز کسی واصف کے وصف اور مادح کی مدح کی محتاج نہیں جبکہ خدا و رسول جل وعلا و صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کے مبارک شہر مدینہ طیبہ اور مکہ مکرمہ کے علمائے اعلام و فضلائے کرام نے ایسا گہرا احترام فرمایا کہ جس کا بیان حیطۂ تحریر سے باہر ۔ میں یہ بھی کیوں کہوں یہ اکرام علمائے بلد امین نے فرمایا ، نہیں نہیں بلکہ یقیناً یہ مجد و شرف اُسی آقائے نامدار سرکار ابد قرار فداہ روحی صلے اللہ تعالے علیہ وسلم کے دربار سے ہے جن کے صدقہ میں ہر بڑی عزت ہر بڑی عزت جس کو جو ملا ان سے ملا ، وہ وہی آفتاب رسالت ہیں جنہوں نے لطیفہ مقربان درگاہ علیا متع اللہ المسلمین بطول بقائہم کو عالم رؤیا میں اپنے نور بار جلوہ کی جھلک دکھا کر زبان فیض ترجمان سے ارشاد فرمایا کہ "احمد رضا کی خدمتیں قبول ہیں" ۔ والحمد للہ علی ذلک ۔ ارباب سنت پر لازم کہ حضرت ممدوح کے فتوے کے موافق عمل درآمد کریں اور بدعقیدہ بدمذہبوں کی صحبت سے اجتناب رکھیں ۔ اللہ تبارک وتعالے ہم سب کو ہدایت پر قائم رکھے ، آمین ثم آمین ۔ و آخر دعوانا ان الحمد للہ رب العلمین والصلوۃ والسلام الاتمان الاکملان علی سید المرسلین شفیع المذنبین راحۃ العاشقین وآلہ وصحبہ الطیبین الطاہرین کلہم اجمعین الی یوم الدین ۔

محمد علاؤ الدین

حررہ العبد المذنب ۔۔۔ محمد علاؤ الدین عفی عنہ

(۶۵) الجواب صحیح وصواب والمجیب المعظم المکرم مصیب ومثاب ۔

فقیر ابو البرکات عبید المصطفےٰ سید احمد عفا اللہ الصمد

(۶۶) الجواب صحیح ۔ حقیر سید امداد علی عفی عنہ

تصدیقات علمائے پیلی بھیت

(۶۷) جو کچھ حضرت شیخ الاسلام والمسلمین عون الاحناف والدین امام علمائے اہل سنت ، عالم کتاب وسنت ، عارف باللہ ، نائب رسول اللہ ، مجدد مائۃ حاضرہ ، صاحب حجت قاہرہ ، مؤید ملت طاہرہ ، سیدنا و مولانا الحاج اعلیٰحضرت مولوی احمد رضا خاں صاحب دامت برکاتہم ومتع اللہ المسلمین بطول بقائہ نے درباره مسئلہ ہذا تحریر فرمایا ہے وہ سب حق وصواب ہے اور حق بالاتباع ہے ، مسلمانوں کو اس پر عمل لازمی ضروری ، اور عدول اس کا ضلالت و موجب ہلاکت ، واللہ تعالیٰ علمہ وعلمہ جل مجدہ اتم واحکم وھو الہادی بحرمۃ النبی الامی صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم ۔ فقیر قادری حکیم عبد الاحد الشہیر بسلطان الواعظین خادم و مدرس مدرسۃ الحدیث

پیلی بھیت ابن علامۂ دوراں ارشد فقیہ امجد حضرت مولانا وصی احمد صاحب قبلہ محدث سورتی قدس سرہ العلی۔

(۶۸) حضرت عظیم البرکت عالم اہل سنت قامع بدعت ومحی سنت مولانا وبالفضل المولوی احمد رضا خاں صاحب متع اللہ المسلمین ببقائہ کا جواب صحیح ہے۔

حررہ العبد الحقیر ابو السراج عبد الحق رضوی عفی عنہ۔

(۶۹) الجواب صحیح والمجیب الفاضل نجیح۔

فقیر قادری حبیب الرحمٰن مدرس مدرسۃ الحدیث پیلی بھیت۔

تصدیقات علمائے شاہجہان پور

(۷۰) بسم اللہ الرحمٰن الرحیم۔ الحمد للہ الاعلٰی والصلٰوۃ والسلام علٰی رسولہ المجتبٰی وعلٰی اٰلہ واصحابہ الذین ھم سانید الھدٰی، امّا بعد یہ فتوٰے عالم اکمل فاضل اجل حامیِ دین غرا حضرت مولانا مولوی احمد رضا خاں صاحب بریلوی کا دیکھنے میں آیا، نہایت صحیح اور درست پایا۔ بلاشبہہ یہ مجلس مکر وفریب سے دین اور دنیا دونوں برباد کرنے والی ہے۔ اگر مسلمان ان کی صحبت اور معاونت اور شرکت سے باز نہ آئیں گے تو بالیقین اپنے دین ودنیا دونوں خراب کریں گے، چنانچہ فرمایا حق سبحانہ وتعالٰے نے،

لا تجد قوما یؤمنون باللہ والیوم الاٰخر یوادون من حاد اللہ ورسولہ[1]، قال فی تفسیر روح البیان تحت ھذہ الاٰیۃ الکریمۃ والمراد بمن حاد اللہ ورسولہ المنافقون والیھود والفساق والظلمۃ والمبتدعۃ والمراد بنفی الوجدان نفی الموادۃ علٰی معنی انہ لاینبغی ان یتحقق ذٰلک، وحقہ ان یمتنع ولا یوجد بحال[2] انتھٰی، وایضا فیہ

تم ایسی قوم نہ پاؤ گے جو اللہ تعالٰے اور آخرت پر ایمان لاتے ہیں وہ اللہ تعالٰے اور اس کے رسول صلے اللہ تعالٰے علیہ وسلم کے مخالفوں سے محبت کریں، روح البیان میں اس آیہ کریمہ کے تحت فرمایا، اللہ ورسول کے مخالف، منافق، یہود، فساق، ظالم، بدعتی لوگ ہیں۔ اور "نہ پائیں" سے مراد محبت وتعلق کی نفی ہے یعنی ایسا نہیں ہونا چاہئے اور اس سے بچنا لازم ہے، بہر حال اس سے باز رہے، ختم ہوا۔ اور اسی میں ہے

---

[1] القرآن الکریم ۵۸/۲۲

[2] روح البیان (التفسیر) تحت آیۃ ۵۸/۲۲ المکتبۃ الاسلامیۃ لصاحبہا الحاج ریاض ۹/۴۱۲

عن سهل بن عبد الله التستری قدس سرہ من صحح ایمانه واخلص توحیده فانه لا یانس الی مبتدع ولا یجالسه ولا یواکله ولا یشاربه ولا یصاحبه ویظهر من نفسه العداوة والبغضاء[۱] انتہی۔

سہل بن عبداللہ تستری قدس سرہٗ سے منقول کہ صحیح الایمان والا اور خالص توحید والا شخص نہ بدعتی لوگوں کی رغبت رکھے نہ ان کے پاس بیٹھے، نہ ان کے ساتھ کھائے پیئے، نہ ان کی صحبت میں جائے اور ان سے عداوت و بغض کا مظاہرہ کرے، انتہی۔ (ت)

اور یہ ان کا کہنا کہ یہ دینی کانفرنس کہاں ہے یہ تو دنیوی ترقی کے لئے قائم کی ہے بالکل فریب اور دھوکا دہی اور رہزنی ہے، کیونکہ اگر عزت اور ترقی دنیا کی پیدا کرنے کے واسطے ہے تب بھی ان سے اختلاط اور مداہنت[عہ] ممنوع ہے، چنانچہ تفسیر روح البیان میں ہے،

ومن داهن مبتدعا سلبه الله حلاوة السنن ومن تحبب الی مبتدع لطلب عز فی الدنیا وعرض منها اذله الله بتلك العزة وافقره الله بذلك[۲] انتہی، وایضا قال سبحنه تعالی وتقدس ولا ترکنوا الی الذین ظلموا فتمسکم النار[۳] قال فی جواهر التنزیل تحت هذه الآیة الکریمة وهی نار جهنم والرکون هو المیل

جو بدعتی کے معاملہ میں کمزوری دکھائے اللہ تعالٰی اس سے سنت کی حلاوت کو سلب فرماتا ہے اور جو شخص بدعتی کی دعوت کو دنیاوی عزت یا سامان کی خاطر قبول کرتا ہے تو اللہ تعالٰی اس کو اس عناد کے باوجود ذلیل و حقیر کردیتا ہے۔ اللہ تعالٰی نے یہ بھی فرمایا ہے ظالموں کی طرف میلان نہ کرو کہ آگ تمہیں چھوئے، جواہر التنزیل میں اس آیہ کریمہ کے تحت فرمایا یہ جہنم کی آگ ہے اور "رکون" تھوڑا میل ہے تو جو ان کے ساتھ کلی میلان رکھے اور ان کے

عہ یعنی فریفتہ با ظلمہ ۱۲

---

۱ روح البیان تحت آیۃ ۵۸/۲۲ المکتبۃ الاسلامیۃ لصاحبہا الحاج ریاض ۹/۴۱۲

۲ " " " " " " " " " " " " " " "

۳ القرآن الکریم ۱۱/۱۱۳

اليسير فما ظنك بمن يحمل همّ كل العيال ويتهالك
على مصاحبتهم ويتعب قلبه وقالبه في
ادخال السرور عليهم ويستنهض
الرجل والخيل في جلب السامع اليهم
ويبتهج بالتقرب منهم والمشاركة
في غيهم ويمد عينيه الى ما متّع
به من زهرة الدنيا الفانية
ويغبطهم بما تواصت النفوس الدانية
غافلا عن حقيقة ذلك ذاهلا عن
منتهى ما هنالك وينبغي ان يعد
مثل ذلك من الذين ظلموا
انتهى۔

سے مجتمع ہونے پر والہانہ انداز اپنائے اور ان میں شامل
ہونے پر روحانی وجسمانی خوشی ظاہر کرے اور منافع
حاصل کرنے کے لئے اس ٹولے کی طرف دوڑے اور
ان کی شکل وصورت پر فخر کرے، ان کی گمراہی میں
شرکت کرے اور دنیاوی ان سہولیات پر امید
لگائے اور ان کے عروج پر رشک کرتے ہوئے
اس کی حقیقت نہ سمجھے اور نتائج سے بے فکر
ہوجائے تو ایسے لوگوں کو ظالموں میں شمار
کرنا مناسب ہے (ت)

اس شاہجہان پور میں عرصہ چودہ پندرہ سال کا ہوا ہوگا کہ اس ندوہ نے مجلس ترقی کی تحریک وفریب دے کر ساٹھ ہزار روپیہ نقد اور زیورات اور جائداد دیہات وغیرہ حاصل کیا کہ اتنا کسی شہر سے حاصل کرنے کا سُنا نہیں گیا اور سب خورد برد کر لیا یہاں تک کہ طلباء جو مدرسہ ندوہ میں پڑھنے جاتے تھے قرآن سے خوراک کی تنخواہ لے لیتے تب داخل کرتے، اسی وجہ سے مولوی مسیح الزمان خاں صاحب اور اعزاز حسین صاحب وغیرہ ان سے علیحدہ ہوگئے اور فقیر سے اور اہل ندوہ سے کئی مجلسے مباحثہ رہا انھوں نے تسلیم کیا اور وعدہ کیا کہ ہم غیر مقلدوں اور وہابیوں اور رافضیوں اور نیچریوں کو اپنا شریک نہ کریں گے اور پھر بھی انھوں نے شرکت ان فرقہ باطلہ کی قائم رکھی، اس سے بڑھ کر کیا فریب ہوگا اب ان شہروں میں ان کا داؤں چلتا نہیں انجان شہروں میں جا کر فریب دہی دنیا اور دین کی اختیار کی ان شاء اللہ تعالٰی سچے مسلمان تو بعد علم کے ان کے فریب میں ہرگز نہ آئیں گے۔

(مہر: علیخان محمد ریاست)

حررہ الفاضلی محمد ریاست علی شاہجہانپوری عفی عنہ

(۱۷) اصاب من اجاب۔ العبد نور احمد عفی عنہ

لہ جواہر التنزیل

(۷۲) الجواب صحیح محمد فراست اللہ عفی عنہ

(۷۳) الجواب صحیح۔ ظہور احمد شاہجہانپوری عفی عنہ

تصدیقات علمائے رامپور

(۷۴) الجواب صواب۔ محمد نور الحسین الرامپوری المدرس الاول بمدرسۃ العثمانیۃ الواقعۃ ببلدۃ کلکتہ۔
۲۷ جمادی الاولیٰ ۱۳۴۰ الہجریۃ المقدسۃ۔

(۷۵) بسم اللہ الرحمن الرحیم، الحمد للہ علی الہدایۃ والارشاد و نعوذ باللہ من البغی و العناد، والصلوٰۃ والسلام علی سیدہ المصطفیٰ و آلہ و صحبہ الذین اجتبٰھم واصطفیٰ۔
اما بعد فقیر حقیر اعلیحضرت مجدد دین و ملت، قامع شرک و بدعت، مجدد مائۃ حاضرہ، مؤید ملت طاہرہ، امام اہلسنت حضرت فاضل بریلوی ادام اللہ والبقاہ کے حرف حرف سے متفق ہے، نیچری ایجوکیشنل کانفرنس یا ان کے فیضے ندوہ مخذولہ کی شرکت بدنی ہو یا مالی قطعی حرام، اور اس کو حلال اور دینی خدمت سمجھنے والا کافر بد دین ہے۔ ملعون نیچریوں نے [illegible] ہو کر انگریزی تعلیم کا جال پھیلا رکھا جس سے اس گروہ نابکار بندۂ کفار کی غرض فاسد یہ ہے کہ جو ہر ایمان مسلمان نادان بچوں کے سینے سے مٹ جائے مگر ان اشرار نابکار کو اس رہزنی کے صلے میں کوئی منصب یا جھوٹی خطاب مل جائے، ہنوز یک ماہ نہیں گزرا کہ آل انڈیا مسلم ایجوکیشنل کانفرنس مدراس میں منعقد ہوئی جس کے صدر آنریبل خان بہادر عزیز الدین احمد سی آئی اے کلکٹر آف دہلی نے خطبہ صدارت فرماتے ہوئے کہا کہ مسلمان بچوں کو ابتداء میں قرآن خوانی سے جو نقصانات پیدا ہو جاتے ہیں آگے چل کر وہ انگریزی تعلیم میں حارج ہوتے ہیں، آگے چل کر فرماتے ہیں کہ جو ہادر وطن کے فرزند ایم اے یا بی اے کی ڈگریاں حاصل کرنے کے لئے کوشش کر رہے ہوں تو ان کو ایام رمضان میں روزہ بالکل نہ رکھنا چاہئے کیونکہ بوجہ صوم طالبعلموں کے قوائے عقلی و جسمی کمزور پڑ جاتے ہیں۔ انا للہ وانا الیہ راجعون۔ (ملاحظہ ہو مزید کیفیت کے لئے اخبار وکیل)

جن خبیث کانفرنسوں و نیچری جلسوں میں ان کے معین و مددگار بیٹھ کر خلاف نصوص قرآنی و احادیث محبوب ربانی ریزولیوشن پاس کرتے ہوں اُن کانفرنسوں کی شرکت مسلمانوں کو قطعی حرام ہے ایسی کفریہ کانفرنس میں اس گروہ شقاوت پژوہ کی شرکت کرنا یا مالی مدد کرنا اسلامی بنیاد کو ڈھانا اور آتش کفر کا بھڑکانا ہے جس کا انجام جہنم ہے۔ رب العزت ارشاد فرماتا ہے:

یٰایھا الذین اٰمنوا لا تتخذوا اٰباءکم اے ایمان والو! اپنے باپ اور اپنے بھائیوں کو

واخوانكم اولياء ان استحبوا الكفر على الایمان ومن يتولهم منكم فاولئك هم الظلمون۔[۱]
دوست نہ سمجھو اگر وہ ایمان پر کفر پسند کریں اور تم میں جو کوئی ان سے دوستی کرے گا تو وہی ظالم ہیں (ت)

(۲) ماکان اللہ لیذر المؤمنین علی ما انتم علیہ حتی یمیز الخبیث من الطیب۔[۲]
اللہ مسلمانوں کو اس حال پر چھوڑنے کا نہیں جس پر تم ہو جب تک جدا نہ کر دے گندے کو ستھرے سے۔ (ت)

حدیث صحیح میں ارشاد ہوتا ہے ، ابو ھریرۃ یقول ،

قال رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم یکون فی اٰخر الزمان دجالون کذابون یاتونکم من الاحادیث بما لم تسمعوا انتم ولا اٰباؤکم فایاکم وایاھم لا یضلونکم ولا یفتنونکم۔[۳]
(حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ) رسول اللہ صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم نے فرمایا کہ آخری زمانہ میں (ایک گروہ) فریب دینے والوں اور جھوٹ بولنے والوں کا ہوگا وہ تمھارے سامنے ایسی باتیں لائیں گے جن کو نہ تم نے کبھی سنا ہوگا نہ تمھارے باپ دادا نے ، تو ایسے لوگوں سے بچو اور انھیں اپنے قریب نہ آنے دو تاکہ وہ تمھیں گمراہ نہ کریں اور فتنہ میں نہ ڈالیں۔ (ت)

(۲) من اعرض عن صاحب بدعۃ بغضا لہ ملأ اللہ قلبہ امنا وایمانا۔[۴]
جس نے بغض کی بنا پر بدمذہب سے اعراض کیا تو اللہ تعالیٰ اس کا دل امن و ایمان سے بھر دے گا۔ (ت)

(۳) من مشی الی صاحب بدعۃ لیوقرہ فقد اعان علی ھدم الاسلام۔[۵]
جو کسی بدعتی کی تعظیم کے لئے گیا اس نے اسلام کے ڈھانے پر مدد کی۔ (ت)

غرض آیات واحادیث اس بارے میں مالامال ہیں ، خداوند کریم برادران اہل سنت کو ان خبیث جلسوں کی شرکت سے محفوظ رکھے اور گروہ نیاچرہ سے ہم مسلمانان اہل سنت کو بچائے ، آمین ثم آمین بجاہ سید المرسلین علیہ افضل الصلوٰۃ واکمل التسلیم۔ فقیر محمد شفاعت الرسول سنی حنفی قادری رضوی برکاتی کان اللہ لہ رامپوری

---

[۱] القرآن الکریم ۹/ ۲۳
[۲] " ۳/ ۱۷۹
[۳] صحیح مسلم باب النھی عن الروایۃ عن الضعفاء قدیمی کتب خانہ کراچی ۱/ ۱۰
[۴] تاریخ بغداد ترجمہ ۵۳۰۸ عبدالرحمن بن نافع دار الکتاب العربی بیروت ۱۰/ ۲۶۴
[۵] کنز العمال حدیث ۱۱۰۲ موسسۃ الرسالہ بیروت ۱/ ۲۲۲

ابن شیر بیشۂ سنت عمدۃ المتکلمین سیف المسلول حضرت ابوالوقت مولٰنا شاہ محمد ہدایت الرسول مرحوم مغفور رامپوری

(۷۶) تصدیق جناب مولانا مولوی محمد علیم صاحب میرٹھی زید مجدہٗ

مبسملاً و حامداً محمداً (جل وعلا) و مصلیاً و مسلماً محمداً (صلی اللہ علیہ وصلی) اما بعد کاٹھیاواڑ مسلم ایجوکیشنل کانفرنس کے نام سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ مسلمانان کاٹھیاواڑ کی ایک تعلیمی انجمن ہے، مسلمانوں میں علوم کی روشنی پھیلانا اور ان کو جہالت کے قعر ذلت سے نکالنا ایک ایسا ضروری و اہم امر ہے جس کے متعلق قرآن عظیم میں یوں وارد ہوتا ہے:

ولتکن منکم امۃ یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر[1]

اور تم میں ایک گروہ ایسا ہونا چاہئے کہ بھلائی کی طرف بلائیں اور اچھی بات کا حکم دیں اور بری سے منع کریں۔ (ت)

نیز ارشاد ہوتا ہے:

یرفع اللہ الذین اٰمنوا منکم والذین اوتوا العلم درجٰت[2]

اللہ تمہارے ایمان والوں کے اور ان کے جن کو علم دیا گیا درجے بلند فرمائے گا۔ (ت)

طلب علم کے متعلق فرمان حضور عالم ما کان و ما یکون صلے اللہ تعالٰی علیہ وسلم ہوتا ہے کہ:

طلب العلم فریضۃ علٰی کل مسلم و مسلمۃ[3]۔

علم طلب کرنا ہر مسلمان مرد و زن پر فرض ہے۔ (ت)

نیز: اطلبوا العلم ولو بالصین[4] (علم حاصل کرو چاہے چین جانا پڑے۔ ت)

لیکن سب سے اہم سوال یہ ہے کہ یہاں علم سے مراد کون سا علم ہے کیونکہ مدینۃ العلم حضرت سیدنا مولٰی علی کرم اللہ وجہہ کا ارشاد ہے کہ:

العلوم خمسۃ الفقۃ للادیان والطب للابدان والھندسۃ للبنیان والنحو للسان والنجوم للزمان[5] کذا فی مدینۃ

علوم پانچ ہیں: فقہ، دین کے لئے۔ طب، بدن کے لئے۔ ہندسہ، عمارت کے لئے۔ نحو، زبان کے لئے۔ نجوم، زمانہ کے لئے۔ جیسا کہ مدینۃ العلوم

---

[1] القرآن الکریم ۳/ ۱۰۴

[2] " " ۵۸/ ۱۱

[3] فواتح الرحموت بذیل المستصفی مسئلہ الواجب علی الکفایۃ واجب علی الکل منشورات الرضی قم ایران ۱/ ۶۳

[4] کنز العمال حدیث ۲۸۶۹۷، ۲۸۶۹۸ مؤسسۃ الرسالہ بیروت ۱۰/ ۱۳۸

[5] مدینۃ العلوم

العلوم، وقال الامام الشافعی رحمہ اللہ تعالٰی علیہ العلم علمان علم الطب للابدان وعلم الفقہ للادیان[1]

میں مذکور ہے۔ امام شافعی رحمہ اللہ تعالٰی نے فرمایا: علم دو ہیں، علم طب، بدن کے لئے۔ اور علم فقہ، دین کے لئے۔ (ت)

سوال مذکورۃ الصدر کا جواب آیات کلام عظیم واحادیث نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم کے مضامین کو ترتیب دینے سے بادنٰی توجہ معلوم ہوجاتا ہے کہ یہاں اس علم سے مراد علم دین ہی ہے، چنانچہ اسی پر مفسرین ومحدثین کا اجماع۔ اور اگر جیسا کہ بعض ماوّلین معانی آیات واحادیث کہتے ہیں کہ علوم ابدان بھی اسی میں داخل ہیں تو بھی یہ امر یقینی ہے کہ علوم دینی کو ہر نوع علوم ابدان پر اوّلیت اُن ماوّلین کے نزدیک بھی مسلّم ہوگی، اس لئے معاملات تعلیم وتعلم علوم پر غور کرنے والوں کے لئے منکو ہونا ہی نہیں بلکہ فاسئلوا اہل الذکر ان کنتم لاتعلمون[2]

تو اے لوگو! علم والوں سے پوچھو اگر تمہیں علم نہیں۔ (ت)

اہل ذکر ہونا اور شانِ رفع کا مورد بننے کے لئے الذین اٰمنوا[3] (جو ایمان لائے۔ ت) کا ہونا نیز طلب علم کی فرضیت کا حکم پانے والوں کے لئے مسلم ومسلمہ کا ہونا لابدّ ہے، پس جہاں مسائل تعلم وتعلیم پر غور کرنے کے لئے امت مرحومہ کے وہ افراد جمع ہوں جو یدعون الی الخیر ویامرون بالمعروف وینھون عن المنکر[4] اور اہل الذکر[5] کے مصداق کہلائے جاسکیں اور تعلیمی مشورے میں یرفع اللہ الذین اٰمنوا منکم[6] کی آیت کو ملحوظ رکھ کر تحفظ ایمان واسلام واشاعت علوم دین کے فرض اہم واولین کو محسوس کرتے ہوئے ضمناً ضرورت زمانہ کے لئے تجارت وزراعت، صنعت وحرفت نیز السنہ وکتب کے تعلم وتعلیم کے متعلق بھی مشورہ کریں جن کے حصول سے دین میں نقصان آنے کا احتمال اضعف بھی نہ ہو تو ان کی انجمن محمود اور اس انجمن کی شرکت مسعود کہی جائے گی البتہ اگر ارکان انجمن معرا عن الدین والایمان ہوں اور مبحث مشورہ تعلیم وتعلم علوم مخرب دین وایمان تو وہ انجمن یقیناً مردود اور اس کی شرکت سے اہل ایمان کیلئے ہر نوع گریز واجب، جیسا کہ اکابر علماء کے فتاوٰی سے بوضاحت ثابت ہوچکا، واللہ تعالٰی اعلم وعلمہ جل مجدہ اکمل واتم۔

فقیر محمد علیم رضا القادری غفرلہ

---

[1]

[2] القرآن الکریم ١٦/٤٣ و ٢١/٧

[3] القرآن الکریم ٥٨/١١

[4] " " ٣/١٠٤

[5] " " ١٦/٤٣ و ٢١/٧

[6] " " ٥٨/١١

(۷۷) تصدیقاتِ علمائے پنجاب

عنایت فرمائے من جناب قاسم میاں صاحب سلمہ اللہ تعالٰی! وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ۔ یہاں پر استفسارات کے اجوبہ علمائے کرام مقیمانِ زیارت شریف لکھتے ہیں۔ آپ کا دعاگو عرصہ مدید سے بوجہ کم فرصتی علیحدہ ہے، آپ کے استفسار کے متعلق جواباً گزارش ہے کہ اہل السنۃ کو اہل ہوا و بدعت کے لئے اشاعتِ امور ہوائیہ و بدعیہ میں امداد دینی نہ چاہئے، میں چونکہ مفتی نہیں ہوں لہٰذا مُہر بھی نہیں رکھتا۔

الملتجی والمشتکی الی اللہ المدعو
العبد
مہر علیشاہ بقلم خود از گولڑہ

(۷۸) الجواب صحیح والمجیب مصیب۔ حررہ الراجی الٰی لطف ربہ القوی عبدالنبی الامی السید حیدر شاہ القادری الحنفی المتوطن کچھ بھوج المعروف بہ پیر پھڑ والہ النزیل فی المکلکتۃ المرقوم ۲۸ جمادی الاوّل ۱۳۳۹ھ

(۷۹) فرمانِ ہادی السبل سیّد الانبیاء والملائکۃ والرسل رسول اکمل عزیز از جان و دل حبیب لبیب پیارے نبی محمد رسول اللہ صلی اللہ تعالٰی علیہ وعلٰی آلہٖ وصحبہٖ وسلم ابداً ما ہو المکتوب فی اللوح والقلم فی کل یوم ولیلۃ ولمحۃ و ساعۃ ونفس الف الف مائۃ الف مرۃ الٰی یوم العلم بجز اہل السنۃ والجماعۃ کلھم فی النار ہو۔ بس ایسے مجمع میں شریک ہونا حرام ہے، ہاں ہاں جسے جنتی رقعہ خرید کرنا ہو اُسے جائز ہے کہ اپنا حال پائیمال کرکے دنیا میں ناموری پائے اور گروہ ما انا علیہ واصحابی وسوادِ اعظم سے خارج ہو کر گروہ اہل البدعۃ والنار میں اپنا نام لکھوائے،

ما اٰتاکم الرسول فخذوہ وما نھٰکم عنہ فانتھوا[1] الاٰیۃ، ومن کان فی ھٰذہٖ اعمٰی وھو فی الاٰخرۃ اعمٰی[2]۔

جو کچھ تمہیں رسول عطا فرمائیں وہ لو اور جس سے منع فرمائیں باز رہو الاٰیۃ، اور جو اس زندگی میں اندھا ہو وہ آخرت میں بھی اندھا ہے (ت)

کتبہ خاکپائے سیدنا رسول الرب الغفور احقر عبدالشکور گیسو دراز ابن المرحوم المغفور مولوی خدا میاں محمدی سُنّی حنفی چشتی صابری اویسی دھوراجوی عفا اللہ عنہ۔

---

[1] القرآن الکریم ۵۹/۷

[2] القرآن الکریم ۱۷/۷۲